سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹر نیشنل اینڈ ڈوومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر

Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 287 Saturday 18 January, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر(۱۲) شمارہ نمبر(۲۸۷) ۱۸/جنوری ۲۰۲۵ء بروز ہفتہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

سفر کو آسان بنانا ہندوستان کی اہم ترجیح: مودی

ملٹی لین سڑکوں اور ہائی ویز کے نیٹ ورک کو پھیلانے میں حکومت مصروف، انڈیا موبلٹی گلوبل ایگزیبیشن اینڈ کانفرنس سے وزیر اعظم کا اظہار خیال

نئی دہلی، (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ سفر کو آسان بنانا ہندوستان کے لئے ایک اہم ترجیح ہے اور پچھلے بجٹ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم مختص کی گئی تھی۔ مسٹر مودی نے کہا "ہم ملٹی لین سڑکوں اور ہائی ویز کے نیٹ ورک کو پھیلانے میں مصروف ہیں۔"

دارالحکومت دہلی میں انڈیا موبلٹی گلوبل ایگزیبیشن اینڈ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ گاڑیوں اور نقل و حمل کی صنعت کا یہ بہت بڑا پروگرام، قومی دارالحکومت کے علاقے میں تین مقامات پر منعقد کیا گیا، جو 22 جنوری تک جاری رہے گا، جس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے 15 ہزار سے زائد کمپنیاں حصہ لے رہی ہیں۔ بھارت منڈپم میں منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا ''مجھے یاد ہے کہ میں نے نقل و حمل (سفری سہولیات) سے متعلق ایک پروگرام میں 7 سی کے وژن پر بات کی تھی۔ ہمارے نقل و حمل کے ایسے حل ہوں، جو آسان، بھیڑ بھاڑ سے پاک، چارج شدہ، صاف ستھرے ہوں۔ اس لئے "ہمیں جدید ترین ساز و سامان سے لیس ہونے کی ضرورت ہے "انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں ہمارے آٹوموبائل سیکٹر کی ترقی کی خواہش اور ضرورت ہے اور یہ دونوں چیزیں زندہ ہیں۔ اس سمت میں آنے والی کئی دہائیوں تک ہندوستان عالمی لیڈر رہے گا۔ نوجوان آپ کے گاہک رہیں گے، کیونکہ آپ کا دوسرا گاہک متوسط طبقہ ہے۔

مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان کی آٹوموبائل صنعت نے گزشتہ سال 12 فیصد کی شرح نمو سے ترقی کی۔ میک ان انڈیا اور میک فار دی ورلڈ کے منتر پر عمل کرتے ہوئے اب برآمدات بھی بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا سفر بھی نقل و حمل کے شعبے میں بے مثال تبدیلی کا سفر ہوگا اور یہ کئی گنا توسیع کا سفر ہونے والا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک کی بڑھتی

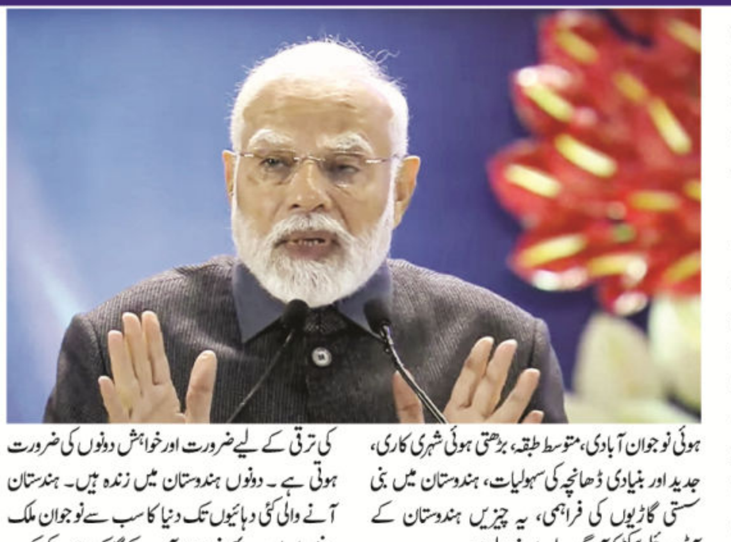

ہوئی نوجوان آبادی، متوسط طبقہ، بڑھتی ہوئی شہری کاری، جدید اور بنیادی ڈھانچہ کی سہولیات، ہندوستان میں بنی سستی گاڑیوں کی فراہمی، یہ چیزیں ہندوستان کے آٹوموبائل سیکٹر کو آگے لے جانے والی ہیں۔

اپنی تقریر کے آغاز میں وزیر اعظم نے اپنی حکومت کو مسلسل تیسری بار عوام سے مینڈیٹ ملنے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "پچھلی بار جب میں آپ کے درمیان آیا تھا، لوک سبھا کے انتخابات زیادہ دور نہیں تھے۔ اس دوران آپ کے اعتماد کی وجہ سے میں نے کہا تھا کہ اگلی بار بھی میں بھارت موبیلٹی ایکسپو میں ضرور آؤں گا۔ ملک نے ہمیں تیسری بار نوازا ہے، آپ سب نے مجھے یہاں بلایا، اس کے لیے میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔''

ہندوستانی آٹوموبائل صنعت کو بہترین اور مستقبل کے طور پر بیان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ آٹو سیکٹر کو رفتار دینے کے لئے بہت سے عوامل کام کر رہے ہیں۔ یہاں بھارت منڈپم میں 'انڈیا موبلٹی گلوبل ایکسپو ' کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہم ایک ایسے موبلٹی سسٹم پر کام کر رہے ہیں جو معیشت اور ماحولیات کو سہارا دے سکے۔ انہوں نے کہا کہ آٹو سیکٹر کی ترقی کے لیے ضرورت اور خواہش دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ دونوں ہندوستان میں زندہ ہیں۔ ہندوستان آنے والی کئی دہائیوں تک دنیا کا سب سے نوجوان ملک بننے جا رہا ہے۔ یہی نوجوان آپ کے گاہک ہیں، کیونکہ وہ بہت زیادہ مانگ پیدا کرتے ہیں۔ آپ کا دوسرا گاہک متوسط طبقہ ہے۔ ایک ایسے نظام کی ضرورت ہے جو جیواشم ایندھن کی درآمدات پر ہمارے بل کو کم کر سکے، اس لیے آج ہندوستان گرین ٹیکنالوجی، ای وی، ہائیڈروجن فیول اور بائیو فیول کی ترقی پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔

مسٹر مودی نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا سفر بے مثال تبدیلی اور نقل و حرکت کے شعبے میں کئی گنا توسیع کا سفر ہونے والا ہے۔ بہت سے عوامل ہیں جو نقل و حرکت کو فروغ دیتے ہیں، جیسے نوجوان آبادی۔ متوسط طبقے میں مسلسل ترقی۔ شہر کاری میں اضافہ۔ جدید انفراسٹرکچر۔ میک ان انڈیا کے ذریعے سستی گاڑیاں۔

انہوں نے کہا کہ میک ان انڈیا پہل نے آٹو انڈسٹری کی ترقی میں بہت بڑا رول ادا کیا ہے۔ میک ان انڈیا پہل کو پی ایل آئی اسکیم سے فروغ ملا ہے۔ اس اسکیم نے 2.25 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی فروخت پیدا کرنے میں مدد کی ہے۔ اس اسکیم نے آٹو سیکٹر میں 1.5 لاکھ سے زیادہ براہ راست ملازمتیں پیدا کی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سفر کو آسان بنانا ہندوستان کی اولین ترجیح ہے۔ پچھلے بجٹ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ آج ہم ملٹی لین اور ہائی ویز کا جال بچھا رہے ہیں۔

عمران خان کو 14 اور اہلیہ کو 7 سال کی سزا

اسلام آباد، (ایجنسی) اسلام آباد کی احتساب عدالت نے سابق وزیر اعظم عمران خان کو القادر ٹرسٹ کرپشن کیس میں 14 سال قید کی سزا سنائی ہے، جبکہ ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو 7 سال قید کی سزا دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ آج جمعہ (17 جنوری 2025) کو سنایا گیا۔ عدالت نے عمران خان کو اختیارات کے ناجائز استعمال اور القادر یونیورسٹی پروجیکٹ ٹرسٹ سے متعلق بدعنوانی کا مرتکب قرار دیا۔ راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں قائم احتساب عدالت کے جج ناصر جاوید رانا نے 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس میں بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان کو 14 سال قید اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو 7 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے عمران خان پر 10 لاکھ اور بشریٰ بی بی پر 5 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے، جس کی عدم ادائیگی پر بالترتیب 6 ماہ اور 3 ماہ کی اضافی قید بھگتنا ہوگی۔ فیصلے کے بعد بشریٰ بی بی کو کمرہ عدالت سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

انکاؤنٹر میں 17 نکسلی ہلاک

چھتیس گڑھ، (یو این آئی) چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کے بیجاپور ضلع کے مشترکہ آپریشن میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان تصادم میں 17 نکسلائٹس مارے گئے۔ بیجاپور میں جمعرات کی صبح تقریباً 9 بجے شروع ہونے والا انکاؤنٹر آج ختم ہو گیا۔ فوجیوں کی ٹیم جائے واردات سے واپس آ رہی ہے۔ پجاری کانکیر اور مروڈباکا کے جنگلات میں ہوئے انکاؤنٹر میں 17 نکسلی مارے گئے جن میں سے 12 کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ ڈی آر جی کا ایک سپاہی بھی زخمی ہوا ہے۔ بیجاپور، سکما اور دنتے واڑہ کے ڈی آر جی جوانوں سمیت 1100 سے زیادہ سیکورٹی اہلکار اس آپریشن میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کوبرا بٹالین کے سی آر پی ایف جوانوں نے بھی اس آپریشن میں مدد کی۔ انکاؤنٹر کا یہ علاقہ ریاست تلنگانہ کی سرحد سے متصل ہے۔

صدر جمہوریہ کے ہاتھوں کھیل رتن ایوارڈ تقسیم

نئی دہلی، (ایجنسی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں کھیل اور بہادری کے ایوارڈ 2024 پیش کیے۔ اس موقع پر صدر نے کئی کھلاڑیوں اور کوچز کو مختلف زمروں میں ایوارڈوں سے نوازا۔ صدر جمہوریہ نے عالمی شہرت یافتہ شطرنج کے کھلاڑی اور سب سے

کم عمر عالمی شطرنج چمپئن ڈی گوکیش کو ملک کے سب سے بڑے کھیل اعزاز 'میجر دھیان چند کھیل رتن' ایوارڈ سے نوازا۔ پیرس اولمپکس میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ اور نشانہ باز منو بھاکر، جنھوں نے پیرس میں 2 تمغے حاصل کیے، کو بھی کھیل رتن ایوارڈ دیا گیا۔ اس کے علاوہ پیرا ایتھلیٹ پروین کمار کو بھی اس ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ صدر مرمو نے کوچنگ کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد کو دھیان چند درونا چاریہ ایوارڈ سے بھی نوازا۔ سبھاش رانا کو پیرا شوٹنگ میں شاندار کوچنگ پر دھیان چند درونا چاریہ ایوارڈ دیا گیا۔ دیپالی دیشپانڈے کو شوٹنگ کے شعبے میں ان کی غیر معمولی کوچنگ پر، اور ہاکی کوچ سندیپ سانگوان کو ہندوستانی ہاکی میں ان کے قابل قدر کردار کے لیے درونا چاریہ ایوارڈ دیا گیا۔ صدر جمہوریہ مرمو نے باکسر نیتو، جو حالیہ عالمی باکسنگ چمپئن شپ میں نمایاں رہیں، کو ارجن ایوارڈ سے نوازا۔ اسی طرح ایتھلیٹ انو رانی کو ارجن ایوارڈ دیا گیا۔ شطرنج کی کھلاڑی ونتیکا اگروال کو بھی اس سال کے ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ دیگر کوچز میں فٹ بال کوچ ارمانڈو ایگنیلو کولاسو کو ان کی خدمات کے اعتراف میں درونا چاریہ ایوارڈ دیا گیا۔ بیڈمنٹن کوچ ایس مرلی دھرن کو ان کی شاندار کوچنگ اور بین الاقوامی سطح پر کھلاڑیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے درونا چاریہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریب میں موجود شرکا نے صدر جمہوریہ مرمو کی جانب سے دیے گئے ان ایوارڈس کو ہندوستان میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔

پونے-ناسک ہائی وے پر وین اور بس میں خوفناک تصادم، 9 افراد جاں بحق

پونے (ایجنسی): پونے-ناسک ہائی وے پر جمعہ کی صبح ایک المناک حادثے میں کم از کم 9 افراد جاں بحق ہو گئے۔ یہ حادثہ نارائن گاؤں کے قریب صبح تقریباً 10 بجے پیش آیا، جب ایک تیز رفتار وین سڑک کنارے کھڑی بس سے جا ٹکرائی۔ پولیس کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب پیچھے سے آنے والے ایک ٹمپو نے وین کو ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں وین کا توازن بگڑ گیا اور وہ بس سے جا ٹکرائی۔ حادثے کے بعد منظر انتہائی دلخراش تھا، وین کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا تھا۔ پولیس افسر نے تصدیق کی کہ وین میں موجود تمام 9 مسافر موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے۔ حادثے کی وجوہات کی مزید جانچ جاری ہے، تاہم اس معاملے میں مزید معلومات کا انتظار ہے۔ گزشتہ روز بھی ممبئی کے دہیسر ٹول ناکے پر ایک کار ڈمپر سے ٹکرا گئی تھی۔ اس حادثے میں ایک شخص جاں بحق ہوا جبکہ ایک مسافر کو بحفاظت بچا لیا گیا تھا۔ زوردار ٹکر کے بعد کار میں آگ بھڑک اٹھی تھی، جس نے گاڑی کو راکھ میں بدل دیا۔ ڈمپر کے اگلے حصے میں بھی آگ لگ گئی تھی اور اس دل دہلا دینے والے حادثے کی ویڈیو بھی منظر عام پر آئی تھی۔ عوام نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ کار میں آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ کسی کو بچاؤ کی کوشش کا موقع نہیں ملا۔ یہ حادثہ شاہراہ پر موجود لوگوں کے لیے خوفناک تجربہ ثابت ہوا۔ اس سے قبل ممبئی-ناسک ہائی وے پر شاہپور، ضلع تھانے میں ایک اور بڑے حادثے میں تین افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے تھے۔ ہائی وے پر تیز رفتاری اور لاپروائی کے یہ واقعات تشویش کا باعث بنتے جا رہے ہیں۔

مراکش کے قریب کشتی الٹنے سے 40 سے زائد پاکستانی ہلاک، متعدد لاپتہ

میڈرڈ (ایجنسی): مراکش کے ساحلی علاقے میں پاکستانی شہریوں کو غیر قانونی طور پر اسپین لے جانے والی کشتی الٹنے کے نتیجے میں 40 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ کشتی میں کل 80 مسافر سوار تھے، جن میں اکثریت پاکستانیوں کی تھی۔ یہ معلومات پاکستانی حکام اور انسانی حقوق کے ادارے واکنگ بارڈرز کی جانب سے فراہم کی گئی ہیں۔ واکنگ بارڈرز کے مطابق کشتی میں موجود مسافر مغربی افریقی ممالک سے اسپین کے کینری جزائر تک پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ مراکشی حکام نے اس حادثے میں 36 افراد کو بچا لیا، جب کہ 44 پاکستانیوں کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی۔ یہ کشتی 2 جنوری کو موریطانیہ سے روانہ ہوئی تھی، جس میں 66 پاکستانی مسافر شامل تھے۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق رباط (مراکش) میں پاکستانی سفارت خانہ مقامی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مراکش کے داخلا بندرگاہ کے قریب پیش آنے والے حادثے میں زندہ بچ جانے والے پاکستانی شہریوں کو قریبی کیمپ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور انسانی اسمگلنگ کے سنگین جرم کے خلاف سخت اقدامات کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر کہا کہ انسانی اسمگلروں اور ایجنٹوں کے خلاف کڑی کارروائی کی جائے گی۔ شہباز شریف نے ان جرائم کو معصوم شہریوں کی زندگیوں کے ساتھ کھیلنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ واکنگ بارڈرز نے انکشاف کیا کہ انہوں نے لاپتا کشتی کے بارے میں چھ دن پہلے ہی تمام متعلقہ ممالک کو آگاہ کر دیا تھا۔ ایک اور غیر سرکاری تنظیم، الارم فون، جو کھوئے ہوئے مہاجرین کے لیے ایمرجنسی ہیلپ لائن فراہم کرتی ہے، نے بتایا کہ انہوں نے بھی 12 جنوری کو اسپین کی میریٹائم ریسکیو سروس کو کشتی کی خطرناک صورتحال سے آگاہ کیا تھا۔ واکنگ بارڈرز کے مطابق، 2024 کے دوران اسپین پہنچنے کی کوشش میں مجموعی طور پر 10,457 مہاجرین ہلاک ہوئے، جو اوسطاً روزانہ 30 اموات کے برابر ہے۔ ان میں سے زیادہ تر ہلاکتیں موریطانیہ اور سینیگال سے کینری جزائر کی جانب بحر اوقیانوس کا خطرناک سفر کرنے کے دوران ہوئیں۔

پی ایچ ڈی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی یونیورسٹیوں کے خلاف کارروائی، یو جی سی نے لگائی 5 سال کی پابندی

نئی دہلی (ایجنسی) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے پی ایچ ڈی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی یونیورسٹیوں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ یو جی سی نے راجستھان کی تین یونیورسٹیوں پر پانچ سال کی پابندی لگا دی ہے۔ اب یہ یونیورسٹیاں اگلے پانچ سالوں یعنی 2025-26 سے 2029-30 تک طلباء کو پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ نہیں دے سکیں گی۔ جن یونیورسٹیوں پر پابندی لگائی گئی ہے ان میں چورو کی او پی جے ایس یونیورسٹی، الور کی سن رائز یونیورسٹی اور جھنجھنو کی سنگھانیہ یونیورسٹی شامل ہیں۔ یو جی سی نے کہا ہے کہ تینوں یونیورسٹیاں پی ایچ ڈی قوانین کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ یو جی سی کی طرف سے جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی قوانین کی جانچ کے لیے ایک مستقل کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ اس کمیٹی نے پایا کہ یہ تینوں یونیورسٹیاں قواعد پر عمل نہیں کر رہی ہیں، جس کے بعد انہیں نوٹس جاری کیا گیا۔ تسلی بخش جواب نہ ملنے پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔ یو جی سی نے کہا ہے کہ راجستھان کی تینوں یونیورسٹیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پی ایچ ڈی طلباء کے داخلے فوری اثر سے روک دیں۔ اس کے ساتھ ہی یو جی سی نے طلباء کو ان تینوں یونیورسٹیوں کی طرف سے پیش کردہ پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلہ نہ لینے کی تنبیہ بھی کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ چورو میں او پی جے ایس یونیورسٹی، الور میں سن رائز یونیورسٹی اور جھنجھنو میں سنگھانیہ یونیورسٹی کی طرف سے دی گئی پی ایچ ڈی کی ڈگریاں اب درست نہیں رہیں گی۔

بڑھتی بے روزگاری سے ہندوستان بے حال

ہر 10 میں سے 8 لوگ ملازمت کے متلاشی، 'لنکڈ اِن' کی تحقیق میں انکشاف

نئی دہلی (ایجنسی)
ہندوستان میں ملازمتوں کا بحران لگاتار ایک بڑا مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ لوگوں کو امیدیں تھیں کہ نئے سال میں تھوڑی راحت ملے گی، لیکن حالیہ رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں ہر 10 میں سے 8 لوگ ملازمت تلاش کر رہے ہیں۔ نصف سے زیادہ 55 فیصد لوگوں کا کہنا ہے کہ نئے سال میں ملازمت تلاش کرنا مزید مشکل ہو گیا ہے۔ 'لنکڈ اِن' کے ذریعہ کی گئی ایک تحقیق میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندوستان کے 69 فیصد ایچ آر پروفیشنلز کا ماننا ہے کہ ہنرمند ملازمین کو تلاش کرنا اب پہلے سے زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ سال بھی ملازمت تلاش کرنے والے لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ حالانکہ 37 فیصد لوگ کہہ رہے ہیں کہ وہ سال 2025 میں نوکری تلاش نہیں کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود 58 فیصد لوگ امید کر رہے ہیں کہ اس سال ملازمت کا بازار بہتر ہوگا اور وہ نئی ملازمت حاصل کر سکیں گے۔ بہت سے لوگ الگ الگ جگہوں پر ایک ساتھ ملازمت کے لیے درخواست دے رہے ہیں۔ 49 فیصد لوگ پہلے سے کہیں زیادہ نوکریوں کے لیے عرضی داخل کر رہے ہیں، لیکن انہیں بہت کم جواب مل رہے ہیں۔ 27 فیصد ایچ آر پروفیشنلز روزانہ 3 سے 5 گھنٹے صرف درخواستیں دیکھ رہے ہیں جبکہ 55 فیصد کا کہنا ہے کہ انہیں جو درخواستیں موصول ہوتی ہیں ان میں مہارت نہیں ہوتی۔ لنکڈ ان انڈیا کیریئر ایکسپرٹ نرجیتا بنرجی کے مطابق ''ملازمت کا بازار کافی مشکل ہے، لیکن یہ ہندوستانیوں کو ان کی ملازمت تلاش کرنے کے طریقوں میں سوچ سمجھ کر بدلاؤ کرنے کی یاد دہانی کراتا ہے۔ ساتھ ہی اپنا لنکڈ ان پروفائل اپڈیٹ رکھنا اور ایسے رولز پر دھیان دینا جو واقعتاً آپ کی مہارت سے میل کھاتے ہوں۔'' قابل ذکر ہے ہندوستان میں 60 فیصد لوگ نئے سیکٹر میں کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وہیں 39 فیصد اس سال نئی مہارت سیکھنے کی تیاری میں ہیں۔ آرٹیفیشیل انٹیلیجنس (اے آئی) زیادہ تر ملازمتوں میں اہم کردار ادا کرنے جا رہی ہے۔ لنکڈ اِن نے 3 نئے سیکٹر کو سب سے زیادہ ملازمت فراہم کرنے والا سیکٹر بتایا ہے۔ اس میں ایئر کرافٹ مینٹیننس انجینئر، روبوٹکس ٹیکنیشین اور کلوزنگ مینیجر شامل ہیں۔

روس-یوکرین جنگ میں 12 ہندوستانی شہریوں کی موت

16 لاپتہ، پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کو واپس لائیں گے: وزارت خارجہ

نئی دہلی، (ایجنسی) روس کی جانب سے جنگ لڑنے والے اب تک 12 ہندوستانیوں کی یوکرین میں موت ہو گئی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو ایک پریس بریفنگ میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 126 ہندوستانی شہریوں کے روسی فوج میں شامل ہونے کے معاملے سامنے آئے ہیں۔ ان میں سے 96 لوگ ہندوستان واپس آ گئے۔ روس میں اب بھی 18 ہندوستانی شہری پھنسے ہوئے ہیں جن میں سے 16 کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ہم ان کی وطن واپسی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ روس-یوکرین جنگ 24 فروری 2022 سے جاری ہے۔ اس دوران روسی فوج پر کرائے کے فوجیوں اور دوسرے ممالک کے لوگوں کو زبردستی جنگ میں بھیجنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ان میں کئی ہندوستانی بھی شامل تھے۔ وہ نوکری کی تلاش میں روس گئے تھے، لیکن وہاں پھنس گئے۔ ترجمان جیسوال نے کہا کہ بنل بابو کی موت بہت افسوسناک ہے۔ ہم نے ان کے خاندان سے بات کی ہے۔ ہم روسی حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ہم جلد از جلد بنل بابو کی لاش لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بنل بابو (32 سال) کیرالہ کے تھریسور ضلع کے وڈکن چیری کا رہنے والا تھا۔ وہ کئی مہینوں سے ہندوستان واپس آنے کی التجا کر رہے تھے۔ ترجمان جیسوال نے کہا کہ ایک اور ہندوستانی جین ٹی کورین زخمی ہوئے ہیں۔ وہ بنل کا رشتہ دار ہیں۔ فی الحال وہ زیر علاج ہیں۔ ہندوستانی سفارت خانہ ان سے رابطے میں ہے۔ جیسے ہی ان کی صحت بہتر ہوگی، انہیں ہندوستان واپس لانے کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔ ترجمان جیسوال نے کہا کہ ہندوستان نے اس معاملے کو روس کے ساتھ سختی سے اٹھایا ہے اور روسی افواج سے اپنے مطالبہ کو دہرایا ہے کہ تمام ہندوستانیوں کو جلد از جلد رہا کیا

جائے۔ بنل اور کورین نوکری کی تلاش میں روس گئے تھے۔ وہ جون 2024 میں اس جنگ میں پھنس گئے۔ انہیں یوکرین کے علاقہ میں روسی فوجیوں کو خوراک پہنچانے اور خندقیں کھودنے کا کام دیا گیا تھا۔ بعد میں روسی فوج نے ان دونوں کو جنگ میں فرنٹ لائن پر بھیج دیا۔ بنل بابو کے سالے سنیش اسکاریا نے ایک ماہ قبل گھر پر فون کیا اور کہا کہ شاید وہ انہیں دوبارہ فون نہ کر سکیں کیونکہ وہ جنگ لڑنے کیلئے یوکرینی علاقے میں جا رہے ہیں۔ بنل بابو روس جانے سے پہلے الیکٹریشین اور کورین میکینک کے طور پر کام کر رہے تھے۔ دونوں نوجوانوں کو ایک رشتہ دار نے پولینڈ میں نوکری دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن بعد میں پتہ چلا کہ انہیں درحقیقت روس کا ویزا دیا گیا تھا۔ انہوں نے ویزا اور ٹکٹ پر خطیر رقم خرچ کی تھی۔ اس لیے انہیں روس جانا پڑا۔ بنل بابو جب روس روانہ ہوئے تو ان کی بیوی حاملہ تھی۔ اپریل 2024 میں ہندوستان کی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی نے دھوکہ دہی سے ہندوستانیوں کو روس یوکرین جنگ میں بھیجنے کے الزام میں 4 افراد کو گرفتار کیا تھا۔ ان میں سے 3 کا تعلق ہندوستان سے تھا جبکہ ایک روسی وزارت دفاع میں کام کرنے والا مترجم تھا۔ یہ تمام لوگ ایک ایسے نیٹ ورک کا حصہ تھے جس میں ہندوستانیوں کو سوشل میڈیا کے ذریعہ نوکریوں اور اچھی تنخواہوں کا لالچ دیا جاتا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسی نے بتایا تھا کہ ویزا کنسلٹنسی کمپنیاں ان لوگوں کو نشانہ بناتی ہیں جو بیرون ملک کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد انہیں دھوکہ دینے کے لیے یوٹیوب ویڈیوز بنائے جاتے ہیں۔ ان میں یہ دکھایا جاتا ہے کہ روس میں جنگ کا کوئی اثر نہیں ہے اور سب محفوظ ہیں۔ اس کے بعد روسی فوج میں ہیلپر، کلرک اور جنگ میں تباہ ہونے والی عمارتوں کو خالی کرانے کے لیے آسامیاں دکھائی جاتی ہیں۔

فلسطین اسرائیل جنگ بندی پر سنی بلال مسجد دوٹانکی ممبئی سمیت ملک بھر میں یوم تشکر منایا گیا

امت مسلمہ فلسطین کی ہر ممکن مدد کر کے انہیں یقین دلائے کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں: محمد سعید نوری

ممبئی (پریس ریلیز)
فلسطین اسرائیل جنگ بندی کو لیکر جہاں امن پسند دنیا خوشی کا اظہار کر رہی ہے وہیں امت مسلمہ نے بھی اپنے فلسطینی بھائیوں سے اظہار یک جہتی پیش کرتے ہوئے اس جنگ بندی کا نہ صرف خیر مقدم کیا بلکہ اہل فلسطین پر اللہ کے فضل و کرم کی بارش پر آج جمعہ کو یوم تشکر منایا اور جگہ جگہ مساجد و مدارس میں علماء کرام و عوام نے اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو کر شہدائے فلسطین کو یاد کیا اور ان کے حق میں دعائیں کی۔ یاد رہے کہ قطر و مصر کی ثالثی میں امریکی صدر نے پندرہ ماہ کی طویل جنگ کے بعد جنگ کے خاتمے کا اعلان کیا جس کا نفاذ 19 جنوری سے ہوگا جس میں کئی معاہدے ہیں۔ اس جنگ بندی پر گزشتہ روز رضا اکیڈمی نے خیر مقدم کیا اور جمعہ کو یوم تشکر منانے کی اپیل جاری کی تھی۔

اس سلسلے میں آج ممبئی کی مشہور سنی بلال مسجد دوٹانکی میں معین المشائخ حضرت علامہ سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی صاحب سجادہ درگاہ مخدوم سمناں کچھوچھہ شریف وقومی صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی سرپرستی میں دعائیہ تقریب منعقد ہوئی۔ حضرت معین

المشائخ نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آخر کار جدید ہتھیاروں سے لیس امریکی تعاون سے نہتے فلسطینیوں پر بم برسانے والے اسرائیل کا غرور خاک میں مل گیا اور اسے بڑی شرمندگی کے ساتھ یہ معاہدہ کرنا پڑا جس کا مطلب صاف ہے کہ اگر ایمان و عمل پختہ ہو تو دنیا کے سپر پاور کو بھی زیر کیا جا سکتا ہے یہ جذبہ و احساس دلایا ہے اہل فلسطین نے ہر دن اپنے آل و اولاد کا لاشہ اٹھا کر بھی فلسطینی بھائیوں کے چہروں پر شکن نہیں آیا اور نہ ہی انہوں نے دنیا سے شکوہ کئے وہ بھوکے پیاسے رہکر بھی رب کی رضا پر راضی رہے یہ دکھایا ہے میرے فلسطین کے جیالے مسلمانوں نے حضرت معین میاں نے مزید کہا کہ یہ جنگ بندی مستقل ہو اور لولی لنگڑی اقوام متحدہ فلسطین کو آزادی دلائے غاصب اسرائیل کو کسی بھی صورت میں تسلیم نہ کرے اور فلسطین میں موجود فوجیوں کی مکمل انخلا ہوتا کہ فلسطینی بھائی کھل کر آزادی کی سانس لیں۔ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے قومی صدر حضرت معین المشائخ نے آخر میں مسلم سربراہان مملکت سے اپیل کی ہے کہ یہ وقت قبلہ اول بیت المقدس کی آزادی کیلئے جدو جہد کا ہے اس لیے فلسطینی کاز کے ساتھ اولین مقصد ہمارا یہ ہو کہ قبلہ اول بیت المقدس کو یہودیت سے آزاد کرایا جائے۔ اگر اتنی قربانیوں کے بعد بھی فلسطینیوں سے آپ کو محبت نہیں تو گویا کہ آپ نے اسرائیل سے قبلہ اول کا سودا کر لیا ہے جس کیلئے آپ سبھی مسلم سربراہان مملکت کو ایک نہ ایک دن بھاری قیمت ادا کرنی ہوگی اور وہ دن دور نہیں کہ تمہارا حشر بھی شام کے بشار الاسد جیسا ہو۔ اس لئے آپ سب سے اپیل ہے کہ وقت سے پہلے قبلہ اول بیت المقدس کی آزادی کیلئے اٹھ کھڑے ہوں۔ رضا اکیڈمی جس نے آج یوم تشکر منانے کا اعلان کیا تھا مذکورہ تنظیم کے سربراہ قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب نے کہا کہ یہ ایمان والوں کی جیت ہے اور باطل کی ہار یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا انعام ہے جو مستقبل میں اہل فلسطین کے عزم و استقلال کو بلند کرے گا۔ حضرت نوری صاحب نے مزید کہا کہ اب جبکہ غزہ و رفح کھنڈرات میں تبدیل ہو گئے ہیں۔

Rahat® HERBAL
جوڑوں اور بدن کا درد
آپ کی زندگی کی خوشیوں کو ختم نہں کر سکتی
کیونکہ نورامنٹ ہے نہ فوراً درد دور کرنے کے لیئے۔
نورامنٹ

تیل و کریم
تیز درد کی تیز اثر دوا
پرانے سے پرانے جوڑوں کا درد، بدن درد، کمر درد،
گھٹنے کا درد، پیٹھ کا درد، چوٹ، موچ، سوجن،
بواسیر اور مچھر کے کاٹنے میں نہایت اثر دار

Rahat Herbal Industries, Roorkee, Haridwar (U.K.)
Sales Enquiry : 9415238786, 9415216310, 9628117826, 9935019690
www.rahatgroup.com • Email : care@rahatgroup.com

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھے ہم نشیں اور برے ہم نشیں کی مثال بعینہ ایسی ہی ہے، جیسے کہ عطر فروش اور بھٹی پھونکنے والا۔
(متفق علیہ، کتاب البیوع، ابوموسیٰ اشعریؓ)

مخلص قیادت کی متلاشی ملت اسلامیہ

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

مسلمانوں کی قیادت کا غلط ہاتھوں میں پڑنا یہ بہت بڑی غلطی، تاریخی المیہ اور المناک سانحہ تھا جس کی سزا اس قوم کو آج مل رہی ہے اور وہ پارٹیاں جو عام انتخابات کے وقت مسلمانوں کی طرف للچائی نظروں سے دیکھتی تھیں اور ان کے ووٹ حاصل کرنے کے لئے ساری تدابیر بروئے کار لا کر الیکشن جیت جاتی تھیں لیکن جب وقت احتساب آتا اور اس قوم کو باعزت باوقار اور تعلیم یافتہ بنانے کی بات ہوتی تو بغلیں جھانکنے لگتی اور مختلف حیلے بہانے کرتے ہوئے اپنے دورانیہ حکمرانی کو مکمل کرنے کے بعد پھر جھوٹے وعدو وعید کرتے ہوئے لولی پاپ دیکھاتیں اور دلفریب وعدوں کے ذریعہ پھر دوسرا الیکشن جیت کر ایوان حکومت تک پہنچ جاتیں اور پھر قوم مسلم کے ساتھ فریب در فریب اور جھوٹے وعدوں پر وعدے کرتے ہوئے اپنے تیسرے حکمرانی کے ایام کو گزارتے ہوئے مسلم نام نہاد لیڈروں کو وقتی یا عارضی عہدوں پر فائز کر کے جھوٹے وعدوں کو کاغذی خانہ پری کرتے ہوئے منافق صفت قیادت کو اپنے دام جال میں پھنسا کر مسلمانوں کے قیمتی ووٹ کا سودا کر لیتی اور اس طرح یہ قوم اپنی منافق قیادت اور دلفریب وعدوں کے جال میں پھنس کر اپنی کتاب رسوائی میں ایک اور باب کا اضافہ کرتی جاتی اور اپنی سیاسی قوت وطاقت کو پامال کرتے ہوئے بے وقعت و بے قیمت ہو جاتی اس صورتحال نے نسل نو کو ناامیدی پاس وقنوطیت کا شکار بنانے کے ساتھ احساس کمتری دوسرے درجہ کا شہری کمزور وناتواں اور پسماندہ فکر رکھنے والی قوم بنا دیا جس کے تخیل میں ماضی سے عبرت اور حال سے سبق لینے کا احساس ختم ہوگیا۔ لیکن مذہب اسلام میں ناامیدی کفر اور نظام الٰہی سے بغاوت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ مکمل ایمان کی شرط کے ساتھ مؤمنین ہی سربلند وسرخرو ہیں اور عظمت وعزت پر ان کا حق ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ جب کوئی قوم سیادت وقیادت کے میدان میں غلط فہمی، خودغرضی اور منصب طلبی کے غار میں گر جاتی ہے تو وہ قوم صدیوں پیچھے چلی جاتی ہے اور وہ ہر محاذ زندگی پر مجبور ومظلوم بن جاتی ہے بلاشبہ آج مسلمانان ہند جن ناگفتہ بہ حالات سے گزر رہے ہیں وہ درحقیقت خودغرض جذباتی سیاست، غلط اور غیر مخلص قیادت کا نتیجہ ہے آج مسلم قیادت میں جذبۂ ایثار وقربانی کے بجائے منصب طلبی نام ونمود اور شہرت کا جذبہ زیادہ ہے ہر قائد اپنے آپ کو ملت کا دردمند ثابت کرنے میں لگا رہتا ہے لیکن جب ایثار وقربانی اور پارٹی کے نظریات سے اٹھ کر ملت کے مفاد کو ترجیح دینے کی بات ہوتی ہے تو وہ اپنی قوم کے مفاد وتقاضے کے بجائے اپنے عہدہ ومنصب کو برقرار رکھنے کے لئے تمام حدود سے تجاوز کرتے ہوئے ملت کے مفاد کو خاک میں ملا دیتا ہے اور بے غیرتی اور منافقت کی ساری حدیں پار کرتے ہوئے اس طرح جرأت وجسارت کا مظاہرہ کرتا ہے جیسے کہ ملت اسلامیہ نے اسے ووٹ ہی نہ دیا ہو اور وہ پارٹی میں صرف اپنی ذاتی صلاحیت یا دیگر مقبولیت سے الیکشن جیت گیا ہو نام نہاد مسلم قیادت میں کثرت سے ایسے لیڈران ہوئے اور گمنامی کی تاریک وادیوں میں کھو گئے۔

آج جن کی شہرت وسیادت کا جنازہ نکل چکا ہے دوسری طرف ہندوستانی مسلمانوں نے قیادت کے انتخاب میں ہوش وخرد استعمال کرنے کے بجائے جوش وجنون سے کام لیا اور باہمی مشاورت اور حکمت ودانائی کے بجائے غلط لوگوں کی رہنمائی اور ان کی دلفریب باتوں میں چل پڑے بجائے اس کے کہ وہ پہلے قائد کے خلوص اور صداقت کو پرکھتے اور ان کے جذبۂ ایثار وقربانی کو بروقت آزماتے لیکن سادہ لوح مسلمانوں نے رہبری کی باگ ڈور قیادت شہرت ومنصب کے طلب گاروں کو سونپ دی اور وہ ذلت ورسوائی کے ساتھ اپنی سیاسی قوت وطاقت کو کمزور سے کمزور تر کرتے چلے گئے نتیجتاً اس غلطی کا خمیازہ نسلاً بعد نسلٍ بھگتنا پڑ رہا ہے، کیونکہ تاریخ شاہد ہے کہ جب قومیں سیاسی میدان میں خودغرضی منصب طلبی اور غلط قائدین کے فریب میں پڑ کر سیاسی طور پر دیوالیہ ہو جاتی ہیں پھر اس قوم کے برے دن شروع ہو جاتے ہیں اور ذلت ونکبت اس کا مقدر بن جاتی ہے ہندوستانی مسلمانوں نے سالہا سال جو قیادت کے انتخاب میں غلطی کی تھی اس غلطی وغفلت کی سزا آج بھگت رہی ہے، اور یہ قانون فطرت ہے کہ میر کارواں کی غلط رہبری پورے پورے کارواں کی بربادی ورسوائی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

مسلمانوں کی قیادت کا غلط ہاتھوں میں پڑنا یہ بہت بڑی غلطی، تاریخی المیہ اور المناک سانحہ تھا جس کی سزا اس قوم کو آج مل رہی ہے اور وہ پارٹیاں جو عام انتخابات کے وقت مسلمانوں کی طرف للچائی نظروں سے دیکھتی تھیں اور ان کے ووٹ حاصل کرنے کے لئے ساری تدابیر بروئے کار لا کر الیکشن جیت جاتی تھیں لیکن جب وقت احتساب آتا اور اس قوم کو باعزت باوقار اور تعلیم یافتہ بنانے کی بات ہوتی تو بغلیں جھانکنے لگتی اور مختلف حیلے بہانے کرتے ہوئے اپنے دورانیہ حکمرانی کو مکمل کرنے کے بعد پھر جھوٹے وعدو وعید کرتے ہوئے لولی پاپ دیکھاتیں اور دلفریب وعدوں کے ذریعہ پھر دوسرا الیکشن جیت کر ایوان حکومت تک پہنچ جاتیں اور پھر قوم مسلم کے ساتھ فریب در فریب اور جھوٹے وعدوں پر وعدے کرتے ہوئے اپنے تیسرے حکمرانی کے ایام کو گزارتے ہوئے مسلم نام نہاد لیڈروں کو وقتی یا عارضی عہدوں پر فائز کر کے جھوٹے وعدوں کو کاغذی خانہ پری کرتے ہوئے منافق صفت قیادت کو اپنے دام جال میں پھنسا کر مسلمانوں کے قیمتی ووٹ کا سودا کر لیتی اور اس طرح یہ قوم اپنی منافق قیادت اور دلفریب وعدوں کے جال میں پھنس کر اپنی کتاب رسوائی میں ایک اور باب کا اضافہ کرتی جاتی اور اپنی سیاسی قوت وطاقت کو پامال کرتے ہوئے بے وقعت وبے قیمت ہو جاتی اس صورتحال نے نسل نو کو ناامیدی پاس وقنوطیت کا شکار بنانے کے ساتھ احساس کمتری دوسرے درجہ کا شہری کمزور وناتواں اور پسماندہ فکر رکھنے والی قوم بنا دیا جس کے تخیل میں ماضی سے عبرت اور حال سے سبق لینے کا احساس ختم ہوگیا۔ لیکن مذہب اسلام میں ناامیدی کفر اور نظام الٰہی سے بغاوت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ مکمل ایمان کی شرط کے ساتھ مؤمنین ہی سربلند وسرخرو ہیں اور عظمت وعزت پر ان کا حق ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا ہے۔

لہٰذا آج ضرورت اس بات کی ہے کہ قوم مسلم احساس کمتری کے بجائے جہد مسلسل میں لگے اور مایوس کن حالات سے نبرد آزما ہونے کی حکمت عملی تلاش کرتے ہوئے ذہنی وفکری انقلاب برپا کرنے کی فکر میں لگے اور قوم کے اندر مصائب ومشکلات جھیلنے کی قوت پیدا کرنے کے ساتھ متحد ہو کر کے ایک جسم کامل بن جائے جس کا ہر عضو ایک دوسرے سے منسلک ہو اور ایک ایسی قیادت کو پھلنے پھولنے کا موقع دے جو ذاتی مفادات کے بجائے قومی مفاد کو ترجیح دے اور بے لوث ہو کر خادم قوم وملت بنے کیونکہ ہندوستان جمہوری آئین کی آئین نے انہیں یہ حق دیا ہے۔ دوسری طرف سیاسی افق پر سرخی بڑھتی جا رہی ہے جو اس بات کی خبر دے رہی ہے کہ اپنے حقوق کی بازیابی اور عظمت رفتہ کی بحالی کا سورج طلوع ہونے والا ہے، گویہ وہ ایک نوید صبح ہے کہ مستقبل میں تمہارے عروج اور عزت وعظمت کی راہیں اب روشن ہونا چاہتی ہیں۔

رابطہ نمبر 8175818019

نظام فطرت ظلم کو برداشت نہیں کرتا

سید شاہ واصف حسن واعظی

زمین پر جب معصوموں کا خون بہایا جاتا ہے اور ظلم و ستم کا بازار گرم کیا جاتا ہے تو اللہ کا نظام حرکت میں آتا ہے۔ یہ نظام قدرت نہایت خاموشی سے کام کرتا ہے لیکن جب فیصلہ صادر ہوتا ہے تو بڑے بڑے تخت و تاج لرز اٹھتے ہیں اور ظالموں کی شان و شوکت خاک میں مل جاتی ہے۔ آج لاس اینجلس کی آگ اسی الٰہی اصول کی ایک عملی تصویر ہے۔ یہ آگ محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ ان ظالموں کے لیے اللہ کی وارننگ ہے جنہوں نے فلسطین، غزہ اور دیگر مظلوم علاقوں میں بے گناہ انسانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے۔ یہ وہی ظالم ہیں جو معصوم فلسطینی بچوں کے جنازوں پر جشن مناتے تھے، غزہ کو خاک و خون میں نہلانے کی دھمکیاں دیتے تھے اور معصوموں کی آہوں کو اپنے اقتدار کی بنیاد بناتے تھے۔ آج قدرت نے ان کے غرور کو جلا کر یہ دکھا دیا ہے کہ جب اللہ کا عذاب آتا ہے تو کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔

دنیا ہمیشہ حق اور باطل کی جنگ کا میدان رہی ہے اور یہ حقیقت انسانی تاریخ کے ہر دور میں عیاں ہوتی رہی ہے۔ یہ جنگ کبھی میدانوں میں لڑی گئی، کبھی تخت وتاج کے ایوانوں میں اور کبھی مظلوموں کی آہوں اور سسکیوں میں ابھری۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ظلم اپنی انتہا کو پہنچتا ہے اور ظالم اپنے غرور میں خود کو ناقابل شکست سمجھنے لگتے ہیں تو قدرت انہیں نشانِ عبرت بنا کر یہ پیغام دیتی ہے کہ اس دنیا کا اصل حاکم صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

زمین پر جب معصوموں کا خون بہایا جاتا ہے اور ظلم وستم کا بازار گرم کیا جاتا ہے تو اللہ کا نظام حرکت میں آتا ہے۔ یہ نظام قدرت نہایت خاموشی سے کام کرتا ہے لیکن جب فیصلہ صادر ہوتا ہے تو بڑے بڑے تخت وتاج لرز اٹھتے ہیں اور ظالموں کی شان وشوکت خاک میں مل جاتی ہے۔

آج لاس اینجلس کی آگ اسی الٰہی اصول کی ایک عملی تصویر ہے۔ یہ آگ محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ ان ظالموں کے لیے اللہ کی وارننگ ہے جنہوں نے فلسطین، غزہ اور دیگر مظلوم علاقوں میں بے گناہ انسانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے۔ یہ وہی ظالم ہیں جو معصوم فلسطینی بچوں کے جنازوں پر جشن مناتے تھے، غزہ کو خاک وخون میں نہلانے کی دھمکیاں دیتے تھے اور معصوموں کی آہوں کو اپنے اقتدار کی بنیاد بناتے تھے۔ آج قدرت نے ان کے غرور کو جلا کر یہ دکھا دیا ہے کہ جب اللہ کا عذاب آتا ہے تو کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔

لاس اینجلس کی جلتی ہوئی زمین ان ظالموں کے لیے ایک تنبیہ بھی ہے اور اہل ایمان کے لیے ایک سبق بھی۔ یہ منظر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اللہ کا قانون اٹل ہے اور ظالم چاہے جتنا بھی طاقتور ہو اس کا انجام عبرتناک ہوتا ہے۔ دنیا کے دجالی کردار جیسے ڈونلڈ ٹرمپ، بنیامین نیتن یاہو اور ان کے ساتھی یہ سمجھتے تھے کہ دنیا ان کے قابو میں ہے اور وہ اپنی مرضی کے فیصلے نافذ کر سکتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو ناقابل شکست سمجھتے تھے، لیکن وہ بھول گئے تھے کہ زمین وآسمان کا مالک اللہ ہے اور وہی ظالموں سے حساب لینے والا ہے۔ ان لوگوں نے معصوم فلسطینیوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے، ان کے گھروں کو مسمار کیا، ان کے بچوں کو یتیم کیا اور ان کی بستیوں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔ لیکن آج یہ آگ ان کے غرور کو خاکستر کر رہی ہے اور یہ منظر دنیا کو یہ پیغام دے رہا ہے کہ اللہ کے نظام کے سامنے کسی کی طاقت کچھ حیثیت نہیں رکھتی۔

یہ وقت صرف ظالموں کے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے بھی ایک سبق ہے۔ یہ پہچاننے کا وقت ہے کہ منافق کون ہیں؟ وہ لوگ جو ہمیں انسانیت کا سبق دے کر ظالموں کے لیے ہمدردی کی دعوت دیتے ہیں آج بے نقاب ہو رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غزہ کے مظلوموں کے زخموں پر نمک چھڑکتے تھے اور آج جب ان کے پسندیدہ ظالم قدرت کے غضب کا شکار ہو رہے ہیں تو ہمیں افسوس کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ہمیں ان منافقوں کے فریب میں نہیں آنا چاہیے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ظلم کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا نہ کل تھا اور نہ آج ہوسکتا ہے۔

یہ آگ ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ اللہ کا نظام انصاف ہر حال میں غالب آتا ہے۔ آج لاس اینجلس کی یہ جلتی زمین ظالموں کے غرور کا انجام اور اللہ کی عدالت کا اعلان ہے۔ یہ ایک واضح پیغام ہے کہ ظلم کبھی دائمی نہیں ہوتا۔ ہر عروج کا زوال مقرر ہے۔ ہمیں اپنی صفوں کو مضبوط کرنے اور اللہ کے وعدے پر کامل یقین رکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ آگ ہمیں یہ یقین دلاتی ہے کہ ظالموں کا انجام ہمیشہ تباہی ہوتا ہے اور مظلوموں کو ان کا حق ضرور ملتا ہے۔

دنیا کی یہ حالت ہمیں بار بار یہ سبق دیتی ہے کہ طاقت، دولت، اور غرور انسان کو بچا نہیں سکتے۔ صرف اللہ کی رضا اور اس کے احکام پر عمل ہی ہماری کامیابی کا ضامن ہے۔ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنا ہوگا کہ زمین پر بسنے والے انسانوں کے فیصلے وقتی اور محدود ہوتے ہیں، لیکن اللہ کے فیصلے ابدی اور لامحدود ہیں۔ یہی وہ حقیقت ہے جو ہمیں اپنی زندگی کے ہر پہلو میں نظر رکھنی چاہیے۔ ظلم کی حمایت یا خاموشی اختیار کرنا بھی ایک جرم ہے، اور ہمیں اپنے اعمال پر نظر ڈال کر یہ طے کرنا ہوگا کہ ہم حق کے ساتھ ہیں یا باطل کے۔

یہ منظر ایک تنبیہ بھی ہے اور ایک نصیحت بھی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اسے صرف ایک واقعہ سمجھ کر نظر انداز نہ کریں، بلکہ اس سے سبق حاصل کریں۔ دنیا کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ جب بھی ظلم وناانصافی حد سے بڑھتی ہے، تو قدرت اس کے خلاف ضرور حرکت میں آتی ہے۔ اور جب اللہ کی عدالت قائم ہوتی ہے، تو بڑے سے بڑا ظالم بھی اس کے قہر سے نہیں بچ سکتا۔ یہ وقت ہمیں اس بات کی یاد دہانی کراتا ہے کہ ہماری ذمہ داری صرف دعا کرنا یا افسوس کرنا نہیں، بلکہ ظلم کے خلاف عملی جدوجہد کرنا ہے۔

اللہ کے یہ اصول اٹل ہیں، اور دنیا کے کسی طاقتور ترین انسان کی جرأت نہیں کہ وہ ان اصولوں کو بدل سکے۔ لہٰذا اگر امریکہ اس آفت سماوی سے نجات کی تلاش میں ہے تو امریکہ کی موجودہ صورت حال اور اس کے خوفناک وبرے نتائج سے بچنے کا واحد راستہ فلسطین پر ظلم وزیادتی کا خاتمہ اور ظالموں سے دوری بنا لینا ہے اور سب سے بڑی ضرورت اس چیز کی ہے کہ غزہ کے شہداء کے اہل خانہ اور دیگر مظلومین سے معافی مانگ کر ان سے صورت حال کی بہتری کیلئے دعا کی درخواست کرے۔

9235555776

تیل سے منشیات تک کا سفر بشار الاسد کے اقتدار کے خاتمے کا باعث

جب بشار الاسد نے شام کے تیل سے مالا مال علاقوں پر اپنا کنٹرول کھو دیا اور یہ سارے وسائل 'سیرین ڈیموکریٹک فورسز' (ایس ڈی ایف) کے کنٹرول میں چلے گئے تو بشار الاسد نے تیل کی اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے ایران کی طرف رجوع کر لیا۔ تاکہ اس کی فوج کو لڑنے کے لیے ایندھن کی فراہمی ممکن ہوتی رہے اور اس کی حکومتی مشینری چلتی رہے۔

اس کی کمزور معیشت تباہ حالی سے دوچار ہو رہی تھی۔ حکومت معاشی دیوالیہ پن کا شکار ہو چکی تھی اور بشار الاسد بغیر مالی وسائل کے جنگ شروع کیے ہوئے تھا۔ اس دوران اس کا سارا انحصار منشیات کی فروخت اور دہشت گردی سے حاصل ہونے والے وسائل پر تھا۔ یوں بشار الاسد کی حکومت منشیات کی برآمد اور دہشت گردی کی پکی شناخت کے ساتھ سامنے رہی۔

ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ یہ سوچیں کہ یہ باتیں ایک ایسی حکومت کے خلاف مبالغہ آرائی پر مبنی ہیں جو پہلے ہی گر چکی ہیں اور اب وہ اپنا دفاع بھی نہیں کر سکتیں۔ لیکن یہ بات اس لیے سوچنا درست نہیں ہو سکتا کہ جو باتیں کہی جا رہی ہیں انہیں باتوں کو استعمال کرتے ہوئے شام کی نئی حکومت علاقائی و بین الاقوامی سطح پر رابطے کر رہی ہے اور تعلقات کی استواری چاہتی ہے۔

جن حالات کا اوپر کی سطور میں ذکر کیا گیا ہے انہی حالات کے پیش نظر سعودی عرب نے بشار الاسد کی حکومت سے ہمیشہ فاصلہ رکھا۔ حتیٰ کہ مئی 2023 کے دوران شامی حکومت کے ساتھ سفارتی تعلقات کی بحالی کا معادہ ہونے جانے کے باوجود سعودی عرب نے شام میں اپنا سفیر نہیں بھیجا اور سفارتی ضروریات یا سرگرمیوں کا محور دمشق کے 4 سیزن ہوٹل یا اس کے آس پاس تک ہی محدود رہا۔

سعودی عرب نے شعوری طور پر مئی 2023 کے بعد بھی تعلقات کو بڑھانے کی کوشش نہیں کی۔ حتیٰ کہ مئی 2023 سے نئی شامی حکومت کے آنے تک سعودی سفیر شام میں داخل نہیں ہوا۔

تعلقات کو سعودی عرب نے ہمیشہ سست روی کے موڑ میں رکھا۔ کیونکہ شام کی رجیم ان وعدوں کو پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی تھی جو شام نے سعودی عرب کے ساتھ کر رکھے تھے۔ ان میں سمگلنگ کو روکنا اور منشیات کا سدباب کرنا بھی شامل تھا۔ بشار الاسد نے اپنے معمول کے انداز میں ان سب وعدوں کو التوا میں رکھا اور منشیات کی روک تھام کے لیے اربوں ڈالر کی توقع کرتے رہے۔ تاکہ منشیات کے اس دھندے کو روک سکیں۔ سعودی عرب اس بات سے خوش نہیں تھا۔ بلکہ اس کی رائے یہ تھی کہ یہ تو منشیات فروشی کے کام میں ملوث لوگوں کو بھتہ دینے کے مترادف ہوگا۔ جو بالآخر ان کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

بشار الاسد کولمبیا کے منشیات کے مافیا سرغنہ پابلو ایسکو بار کی طرح منشیات سے پیسہ کماتے رہے۔ مغربی ملکوں کے ایک اندازے کے مطابق ان کی کیپٹا گون سے سالانہ آمدنی پانچ ارب ڈالر تک ہو چکی تھی اور یہ ان کی تیل سے اس سے قبل ہونے والی آمدنی سے بھی زیادہ تھی جو وہ جنگ کے زمانے سے پہلے تیل سے کما رہے تھے۔

میں بطور جرنلسٹ بشار الاسد سے پانچ مرتبہ مل چکا ہوں۔ یہ ملاقاتیں براہ راست گفتگوؤں پر مبنی رہیں۔ ہم نے کئی کئی گھنٹے گفتگو کی۔ لیکن اس کے باوجود میں یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میں بشار الاسد کو اچھی طرح جان اور سمجھ سکا ہوں۔ میں نے ان گفتگوؤں کے حاصل کو 'الشرق الاوسط' میں اشاعتوں کا حصہ بھی بنایا۔ لیکن جب لبنان میں بشار الاسد رجیم نے لوگوں کا قتل عام شروع کر دیا تو میں نے ان اشاعتوں کو روک دیا۔ اس دوران ان کے صحافیوں کے خلاف ہدف بنا کر حملوں کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا۔ خود مجھے بھی بلیک لسٹ کر دیا گیا اور لبنان میں داخلہ رک گیا۔

میں بشار الاسد کے اقتدار کے خاتمے سے کچھ ہی عرصہ پہلے ان سے دوبارہ ملا تھا۔ وہ مجھے بڑے پراعتماد نظر آ رہے تھے اور اپنے تحفظ کے بارے میں پریقین تھے۔ بہرحال بعد از انقلاب بشار الاسد کے بارے میں ہولناک انکشافات نے بشار رجیم کے بارے میں پہلے سے زیادہ خوفناک معلومات میں اضافہ کیا۔ ملاقات کے دوران وہ ہمیشہ شائستہ دکھائی دیتے۔ وہ سننے اور جواب دینے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے۔ ان کا یہ رویہ ہر مہمان کے ساتھ ہوتا۔

بشار الاسد کے اس رویے نے بہت سے لوگوں کو حیران کیا۔ شام ولبنان میں ہونے والے مظالم کے پیچھے کون تھا؟ یہ اس کا بھائی ماہر الاسد تھا، ان کا ماتحت افسر علی مملوک تھا، بشار الاسد کی اہلیہ اسماء یا قاسم سلیمانی۔ سچ تو یہ ہے جو کچھ شام میں ہو رہا تھا اس سب کے پیچھے بشار الاسد ہی تھا۔ جو اس کو سوچتا بھی تھا اور اس کو عملی شکل بھی دیتا تھا۔ لیکن اس کا یہ امیج سامنے کبھی نہیں آیا۔ وہ حکومت کی ناکامی کی تلافی وحشیانہ کارروائیوں کے ذریعے کرتے رہے۔ جس کے نتیجے میں غریب ملک غریب تر ہوتا چلا گیا۔ جبکہ ان کا دعویٰ یہ تھا کہ ان کے ملک کی یہ حالت دوسرے ملکوں کی مخالفت اور دشمنی کی وجہ سے ہوئی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ بشار الاسد کو علاقے اور دنیا بھر سے وسیع تر حمایت حاصل رہی کہ وہ اپنا اقتدار برقرار رکھ سکے۔ یہ لوگوں کو بڑی امید تھی کہ وہ اپنے والد حافظ الاسد کی جگہ زیادہ بہتر حکمرانی دے سکیں گے۔ لیکن وہ اپنے مخالفین کے خلاف اپنے والد سے بھی بڑھ کر نکلے اور مخالفین کے لیے جیلوں کی تعداد میں اضافہ کرتے رہے، انہیں دباتے رہے، انہیں قتل کرتے رہے، ان پر بمباری کرتے رہے اور دہشت گرد تنظیموں کے اپنے ملک میں میزبان بنے رہے۔

اس سارے تناظر میں بشار الاسد کے خلاف انقلاب کا کامیاب ہونا حیران کن نہیں ہے۔ بشار الاسد کے خلاف 2011 میں آنے والی تیونس کی تبدیلی کے محض تین ماہ بعد ہی بغاوت شروع ہوگئی تھی۔ تاہم ایک ناکام معیشت کے ساتھ بشار الاسد نے منشیات کے دھندے اور سمگلنگ کو بحال کر لیا اور اس کے ساتھ ساتھ مسلح گروپوں کو زیادہ فعال بنا دیا۔ یہ سارا کام اس وقت اس نے کیا جب عراق میں جنگ ہو رہی تھی اور یہ سب کرنے کے لیے اسے ایران کی حمایت حاصل تھی۔ آج جب شام سے اسد حکومت کا خاتمہ ہو گیا ہے اور اس کی جگہ نئے حکمران آ گئے ہیں تو نئے حکمرانوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ بطور حکمران بشار الاسد کی تاریخ اور اس کے کردار پر غور کریں۔ یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے کہ حکومت کے خاتمے کے وقت حکومت کی حفاظت پر مامور سپاہی اور معاشرے کا نمائندہ یونیورسٹی پروفیسر ماہانہ 20 ڈالر کماتا ہے۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ معاشی ناکامی کے خطرات سیکیورٹی کی ناکامی سے زیادہ ہوتے ہیں۔

معاشی ناکامی جنگ سے پہلے کے برسوں میں تھی۔ جبکہ بیرون ملک ریاستی اثاثوں کا منجمد ہونا اور کرنسی کا خاتمہ بشار رجیم کی بدانتظامی، بدعنوانی، کمزور طرز حکمرانی، منشیات اور غیر ملکی جنگوں سے ہونے والی معیشت پر حکومت کے انحصار کا نتیجہ تھی۔

ان سب کے باوجود شام نے ہر میدان میں بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ آج ایک اور موقع سامنے ہے۔ احمد الشرع کی حکومت کو چاہیے کہ شامی عوام کو اکٹھا کرے تاکہ وہ ریاست کا حصہ بنتے ہوئے دنیا کو سرمایہ کاری کے لیے راغب کریں۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوهيانامه
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

غزہ جنگ بندی معاہدہ

فلسطینیوں کی تنظیم حماس اور صہیونی ریاست اسرائیل کے درمیان جنگ بندی معاہدہ طے پانے کی خبر ایک مثبت پیش رفت ہونے کے باوجود کئی حوالوں سے امن پسند حلقوں کی فکرمندی میں قابل لحاظ کمی کا سبب نہیں بن سکی۔ اس باب میں عالمی سپر پاور کی حیثیت سے امریکہ کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے جہاں اقتدار کی منتقلی کا مرحلہ تقریباً آچکا ہے اور پانچ سالہ میعاد پوری کر کے رخصتی کی تیاری کرنیوالے صدر جو بائیڈن اور انتخابات میں کامیابی کی صورت میں دوبارہ وائٹ ہاؤس جانے کیلئے تیار ڈونلڈ ٹرمپ دونوں ہی تشویش کا باعث بننے والی صورتحال کے خاتمے کا کریڈٹ لے رہے ہیں۔ اسرائیل امن معاہدے کی پاسداری کے وعدے پر کس حد تک اور کتنی مدت تک قائم رہے گا؟ اس کے ماضی کے کردار کی روشنی میں حتمی طور پر کچھ کہنا آسان نہیں۔ تاہم واشنگٹن اس باب میں عالمی امن کے مفاد میں کردار کرنا چاہے گا تو وہ موثر ہوسکتا ہے جبکہ متعدد حلقے یہ رائے رکھتے ہیں کہ حالیہ جنگ بھی واشنگٹن کی عملی، اسلحی، مالی حمایت کے بغیر لڑی نہیں جا سکتی تھی۔ بدھ کے روز سامنے آنے والی پیش رفت یہ ہے کہ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے دوحہ میں پریس کانفرنس کے ذریعے عالمی برادری کو حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی معاہدہ طے پانے کی خبر دی۔ ان کا کہنا تھا کہ معاہدے کا آغاز اتوار 19 جنوری سے ہوگا۔ یہ وضاحت حوصلہ افزا ہے کہ امریکہ، مصر اور قطر مذکورہ معاہدے کی نگرانی کریں گے، قطر فلسطینیوں کو تنہا نہیں چھوڑے گا۔ انہوں نے معاہدے میں کردار ادا کرنے پر نومنتخب صدر ٹرمپ کے مشیر برائے مشرق وسطیٰ کا شکریہ بھی ادا کیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں 6 ہفتوں کی فائر بندی ہوگی جبکہ 33 اسرائیلی قیدیوں کے بدلے میں تقریباً دو ہزار فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا جن میں 250 وہ فلسطینی بھی شامل ہیں جنہیں سزائے موت سنائی جا چکی ہے اسرائیلی فوجیوں کا غزہ سے انخلا طے شدہ شیڈول کے مطابق مرحلہ وار ہوگا۔ صہیونی افواج مصر اور غزہ کی سرحد فلاڈیلفی کوریڈور (صلاح الدین محور) سے بھی نکل جائیں گی۔ امریکہ کے دوسری بار منتخب ہونے والے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس معاہدے کے اعلان میں سبقت لی جبکہ ایوان صدر میں موجود جو بائیڈن کا اعلان بعد میں آیا جس میں مذکورہ معاہدہ امریکہ کی بہترین سفارت کاری کا نتیجہ قرار دیا گیا۔ مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس، یورپی یونین اور عالمی برادری کی طرف سے بھی جنگ بندی فیصلے کا خیرمقدم سامنے آیا ہے۔ اس پیش رفت پر اسرائیل اور غزہ کے علاقوں میں عوامی سطح پر خوشی کا اظہار فطری بات ہے مگر یہ امر افسوسناک ہے کہ جنگ بندی کے اعلان سے قبل بدھ کو غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے پر اسرائیلی طیاروں نے حملوں میں اضافہ کرتے ہوئے 67 فلسطینیوں کو شہید کر دیا جبکہ 7 اکتوبر 2023ء کے بعد 15 ماہ سے زائد عرصے میں 46 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید اور ایک لاکھ دس ہزار سے زیادہ کو زخمی کیا جا چکا ہے۔ دوسری جانب مزاحمتی گروپوں کی کارروائیوں میں 405 صہیونی فوجی مارے گئے اور اسرائیل کے اندر 1200 سے زائد ہلاکتیں ہوئیں۔ حماس کے مرکزی رہنما خلیل الحیا کے یہ الفاظ وزن رکھتے ہیں کہ جنگ بندی فلسطینیوں کی ثابت قدمی اور مزاحمت کا نتیجہ ہے جبکہ یمن کے حوثیوں نے جنگ بندی پر مزاحمتی گروپوں کو سلیوٹ پیش کیا ہے۔ اس وقت فلسطینیوں سمیت عالم اسلام کو جن چیلنجوں کا سامنا ہے، ان کا تقاضا ہے کہ مسلم ممالک اپنی تنظیم او آئی سی کی آواز زیادہ موثر بنائیں اور بین الاقوامی سفارت کاری کے ذریعے اسرائیلی سفاکیوں کا اعادہ روکنے کی تدابیر کریں۔

مدرسہ جامع العلوم جامع مسجد پٹکاپور میں جلسہ دستار بندی کل، تیاریاں مکمل

مولانا محمد قمر الزماں الہ آبادی، مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی سمیت اکابر علمائے کرام کریں گے شرکت

کانپور (پریس ریلیز): شہر کی معروف قدیم دینی تعلیمی درسگاہ مدرسہ جامع العلوم جامع مسجد پٹکاپور کے زیر اہتمام کل مورخہ 18/ رجب المرجب 1446ھ مطابق 19/ جنوری 2025ء بروز اتوار صبح 09:00 بجے سے 62واں عظیم الشان جلسہ دستار بندی تکمیل قرآن و ختم بخاری شریف مولانا محمد قمر الزماں الہ آبادی خلیفہ و داماد حضرت مولانا الشاہ وصی اللہ صاحبؒ خلیفہ حضرت مولانا محمد احمد صاحب پرتاپ گڑھی کی صدارت اور محی الدین خسرو تاج مہتمم و متولی کی سرپرستی میں منعقد ہوگا۔ جلسہ کے ناظم مولانا محمد ارشد قاسمی نائب ناظم تعلیمات اور کنوینر مفتی محمد معاذ قاسمی نے مشترکہ طور پر جلسہ کی تفصیلات سے واقف کراتے ہوئے بتایا کہ جلسہ میں خطاب فرمانے کیلئے دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظم مولانا سید بلال عبدالحیٔ حسنی ندوی، مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی کے شیخ الحدیث مولانا الشاہ افضال الرحمٰن، دار العلوم دیوبند کے استاذ فقہ مفتی اشرف عباس قاسمی، مفتی زین الاسلام قاسمی، مدرسہ جامعہ عربیہ انوار العلوم الہ آباد کے مہتمم مفتی حبیب الرحمٰن قاسمی کے علاوہ دیگر اکابر علمائے کرام تشریف لا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جلسہ کی تیاریاں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں، مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ جلسہ میں 8/ مفتی، 57/ علماء، 45/ قراء، 150/ حفاظ کل 260 فارغین کی دستار بندی مہمان اکابر علمائے کرام کے ہاتھوں عمل میں آئے گی۔ مولانا نے شہر کے تمام علمائے کرام، ائمہ مساجد، ذمہ داران مدارس و مکاتب، دانشوران اور عوام و خواص سے مخاطب ہو کر کہا کہ جلسہ کے تعلق سے دعوت نامے ارسال کئے گئے ہیں، اگر کسی وجہ سے آپ تک دعوت نامہ نہیں پہنچ سکا ہو تو اس خبر کو ہی دعوت نامہ سمجھ کر اس مبارک و مسعود موقع پر تشریف لا کر اکابر علمائے کرام کے عرفانی و نورانی بیانات سے مستفیض ہوں اور دستار بندی کے روح پرور منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

جامع مسجد میں 10 روزہ سیرت طیبہ پر پروگرام کا انعقاد

دیوبند (نامہ نگار)
دیوبند کے قریب تاریخی قصبہ نانوتہ میں جمعیۃ الامام محمد قاسم نانوتوی کے زیر اہتمام جامع مسجد میں 10 روزہ سیرت طیبہ پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ ان 10 روز میں ظہر کے بعد خواتین کا اجتماع اور عشاء کے بعد مرد حضرات کے لئے سیرت کے عنوان سے پروگرام منعقد کئے گئے۔ اسی دوران مولانا محمد اسامہ صدیقی نانوتوی کی تالیف کردہ کتاب ''بسم اللہ کے فوائد اور فضائل'' کا رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے استاذ محمد اویس صدیقی نانوتوی نے کہا کہ مولوی محمد اسامہ نے اپنے بزرگوں کے دعوتی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے دعوت الی اللہ کو اپنا میدان بنایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ برادران وطن کو پیغام حق پہنچانے کے لئے مختلف موقعوں پر اللہ کا نام بتانے کی شدت سے ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کسی بھی مدعو کو دعوت الی اللہ کی نیت سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بتانا بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ اس لئے انہوں نے احادیث کا تتبع کر کے بسم اللہ کے فوائد اور فضائل سے متعلق یہ رسالہ ترتیب دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ رسالہ نہ صرف دعوت کے کام کے لئے مفید ہے بلکہ اس کے ذریعہ سے بہت سے پریشان حال لوگوں کو اپنی پریشانیوں سے نجات ملی ہے۔ کتاب کے مؤلف مولوی اسامہ صدیقی نے کتاب کے سلسلہ میں کہا کہ اللہ رب العزت نے جو نظام زندگی اور دستور حیات مکمل طور پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں عطا کیا ہے وہ ہر اعتبار سے اتنا کامل اور اکمل ہے کہ اسی میں انسان کی ترقی دنیا و آخرت کی سعادتوں کے تمام راز مضمر ہیں۔ یہ وہ نظام فطرت ہے جس میں انسان کی ہر چھوٹے اور بڑے موقعوں پر رہنمائی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیر کے دروازے کس طرح سے کھلتے ہیں اور شر کے دروازے کس طرح بند ہوتے ہیں، چنانچہ ان کلمات کی بھی تلقین کی گئی جن کلمات کے ذریعہ خیر و عافیت کے دروازے کھلتے ہیں اور شر و رفتن کے دروازے بند ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مولانا اسامہ نے کہا کہ ان ہی کلمات خیر میں ایک کلمہ یا ایک دعا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ گویا کہ ایک مومن کے لئے مفتاح کل خیر، یہ خیر کی چابی ہے اور ہر طرح کے شر سے حفاظت کا ذریعہ۔

انہوں نے کہا کہ کوئی بھی اہم کام جس کو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ نا تمام اور نامکمل رہتا ہے، بغیر بسم اللہ کے کوئی کام اگر شروع کرے تو وہ ادھورا رہتا ہے اس کی برکت جاتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے با قاعدہ طور پر حکم فرمایا اور یہ مزاج بنایا کہ مومن اپنے ہر کام کے آغاز کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا اہتمام کرے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بسم اللہ کے ذریعہ کاموں کا آغاز کیا جائے وہاں خیر کے پہلو کھل کر سامنے آئیں گے اور خیر مختلف شکلوں میں واضح ہو کر سامنے آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے پڑھنے سے دلوں میں خشوع وخضوع اور نرمی پیدا ہوتی ہے، گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے، دلوں کو ایسا اطمینان ہوتا ہے کہ جس کے بعد کوئی غم، محرومیت باقی نہیں رہتی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہئے کہ ہم ہر کام کی ابتدا بسم اللہ سے کریں۔ اس موقع پر دار العلوم وقف دیوبند کے استاذ قاری رفاقت، زہیر احمد زہیر، ماسٹر نور حسن نور، منصر عظیم عثمانی سمیت قرب و جوار کے لوگ بڑی تعداد میں موجود رہے۔

پی ایچ ڈی کورس کیلئے اورینٹیشن پروگرام کا آغاز

میرٹھ (ایجنسی) آج چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ میں واقع ویر بندہ بیراگی آڈیٹوریم میں مفت پی ایچ ڈی کورس ورک 2025 کے اورینٹیشن پروگرام کا آغاز ہوا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر ویر پال سنگھ، یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ریسرچ رہے۔ پروگرام کا افتتاح مشترکہ طور پر پروفیسر ویر پال سنگھ، پروفیسر کے کے شرما و گنیش کمار، پروفیسر آرادھنا، پروفیسر اے وی کور نے شمع روشن کر کے کیا۔ مہمانوں کا استقبال شعبہ کے چیئرمین پروفیسر کے کے شرما، ڈاکٹر یوگیش کمار، ڈاکٹر منیشا تیاگی، ڈاکٹر شالنی اور پرگیہ نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر پنکج شرما بھی موجود تھے۔ مہمان خصوصی پروفیسر ویر پال سنگھ نے تحقیق کے میدان میں مختلف جہتوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بین الاقوامی اور قومی سطح پر تحقیق کے میدان میں معیاری بہتری کے ذریعے یونیورسٹی کے نئے ریکارڈ قائم کرنے کے سفر پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے تمام محققین سے اس کامیابی سے تحریک لینے کی اپیل کی اور کہا کہ آپ سب کو چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے محققین کے طور پر فخر محسوس کرنا چاہئے۔ پروفیسر وگنیش کمار، پروفیسر آرادھنا نے بھی اس موقع پر محققین کی رہنمائی کی اور تحقیق سے متعلق افسانوں پر روشنی ڈالی۔ شعبہ کے چیئرمین پروفیسر کے کے شرما نے تمام نئے محققین کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنے کام کے تئیں ان کی لگن، وفاداری اور ایمانداری پر زور دیا اور کہا کہ جو طالب علم اپنے کام پر توجہ دیتا ہے اور اسے اولین ترجیح دیتا ہے، یقیناً اس کے مثبت نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ پروفیسر شرما نے 20 جنوری سے مفت پی ایچ ڈی کورس ورک کلاسز کا اعلان 100% حاضری کی اہمیت کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بڑی خوشی اور مسرت کی بات ہے کہ آج یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ میں پری پی ایچ ڈی کورس کرنے والوں میں ہریانہ، دہلی، راجستھان، مغربی بنگال سمیت ممالک کے لوگ شامل ہیں۔، اتر پردیش اور بہار سمیت 6 ریاستوں کی نمائندگی موجود ہے۔ اس موقع پر شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر یوگیش کمار، ڈاکٹر منیشا تیاگی، ڈاکٹر شالنی اور پرگیہ مہیشوری موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر کلدیپ کمار تیاگی نے کی۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

ضلع بدر ہسٹری شیٹر گرفتار

میرٹھ (ایجنسی) ہسٹری شیٹر سلمان، جو اسماعیل نگر میں اپنے گھر میں چھپا ہوا تھا، پولیس کو آتے دیکھ کر چھت سے چھلانگ لگا کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ اس دوران ان کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ وہ نومبر سے ضلع بدر میں چل رہا تھا۔ سلمان تقریباً آٹھ ماہ قبل ضمانت پر جیل سے باہر آیا تھا۔ نومبر 2024 میں اے ڈی ایم سٹی نے اس کے خلاف غنڈہ ایکٹ کی کارروائی کی تھی۔ اس کے بعد 21 نومبر کو ان کے گھر پر ایک نوٹس چسپاں کیا گیا جس میں انہیں چھ ماہ کے لیے ضلع بدر قرار دیا گیا۔ 22 نومبر کو اس کی بارات بلند شہر کے سکندر آباد قصبے میں گئی تھی۔ شادی کی بارات واپس آ گئی تھی لیکن سلمان دلہن کے ساتھ اپنے سسرال میں ٹھہرا ہوا تھا۔ ولیمہ بھی سلمان کی غیر موجودگی میں 26 نومبر کو صدر کے علاقے کیسل ویو میں ہوا۔

تعلیمی، سیاسی اور معاشی طور پر دلت طبقے کو نظر انداز کیا گیا: پروفیسر عارفہ بشریٰ

شعبۂ اردو، سی سی ایس یو میں ادب نما کے تحت ''نئے ناولوں میں دلت مسائل'' پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

میرٹھ (ایجنسی) اب وقت آ چکا ہے کہ ناقد اور فن کار سوچیں اور محاسبہ کریں کہ آخر دلت ادب لکھنے میں اردو والوں نے اتنی تاخیر کیوں کر دی۔ حالانکہ صغیر رحمانی، احمد صغیر اور غضنفر وغیرہ نے دلت ادب پر خاصا کام کیا ہے۔ لیکن ابھی بھی دلت ادب پر لکھنے اور ان کے مسائل اٹھانے کی سخت ضرورت ہے۔ یہ الفاظ تھے معروف ناقد پروفیسر صغیر افراہیم کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالرز انجمن (آیوسا) کے زیر اہتمام منعقد ادب نما کے ہفت روزہ پروگرام بعنوان ''نئے ناولوں میں دلت مسائل'' موضوع پر اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے ناقدین اور فکشن نگار اس موضوع پر مزید آگے بڑھیں۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی سرپرستی صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کی۔ صدارت کے فرائض معروف ادیب و ناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔ مہمانان کے بطور پروفیسر عارفہ بشریٰ، صدر شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی، پروفیسر متھن کمار، دہلی یونیورسٹی اور ڈاکٹر احمد صغیر، معروف فکشن نگار نے شرکت کی۔ مقالہ نگار کے بطور میرٹھ یونیورسٹی سے ڈاکٹر الکا وششٹھ، دہلی یونیورسٹی سے ذبیح اللہ اور کشمیر یونیورسٹی سے عامر عباس شریک ہوئے جب کہ مقرر کے بطور آیوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین نے شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات ایم اے سال دوم کی طالبہ فرحانہ، نظامت کے فرائض اور شکریے کی رسم ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے ادا کی۔

معروف ادیب و ناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ اردو میں بہت سے ناول اور افسانے ایسے ملتے ہیں جن میں دلت مسائل کثرت سے موجود ہیں۔ دیگر زبانوں مثلاً تمل، تیلگو وغیرہ میں دلت مسائل زیادہ نظر آتے ہیں مگر افسوس اردو میں یہ دیگر زبانوں کے مقابلے کم ہیں۔ ''دویہ بانی'' میں دلت مسائل کو خاصا پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ''تخم خوں'' وغیرہ میں بھی دلت مسائل کو بہترین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اردو کی بہ نسبت دیگر زبانوں میں اس موضوع پر کثرت سے لکھا جا رہا ہے۔ معروف فکشن نگار ڈاکٹر احمد صغیر نے کہا کہ دلت غربت کا مترادف ہے۔ مذہبی طور پر مسلمانوں میں کوئی دلت نہیں ہوتا۔ ذات برادری صرف انسانوں کی پیداوار ہے اور مسلمان بھی اس سے اچھوتے نہیں، ان میں بھی بھید بھاؤ نظر آنے لگا ہے۔ دلتوں نے اپنے مسائل کے تعلق سے خوب احتجاج بھی کیا ہے۔ دلتوں کے نام پر حکومت سے ملنے والی امداد کو بھی لوگ ہضم کر جاتے ہیں اور بہت سے دلت مسائل جس کے تس رہ جاتے ہیں۔ تینوں مقالہ نگاروں نے عمدہ مقالے پڑھے اور خوب اچھے سے اپنے موضوع کا احاطہ کیا۔ پروفیسر متھن کمار نے کہا کہ آج کا دلت پہلے زمانے کا شودر نہیں ہے۔ مسلم بادشاہوں میں کوئی ایسا نہیں تھا جس نے دلت مسائل کی پرواہ کی ہو۔ ذات کی بنا پر جس شخص کو پریشان کیا جاتا ہے اسے دلت کہتے ہیں۔ دلت لوگوں کے درد کو سمجھنا ان کے مسائل کو دور کرنا آسان کام نہیں ہے اس کے لیے ہمیں گہرائی سے مطالعہ کرنا ہوگا۔ پروفیسر عارفہ بشریٰ نے کہا کہ زمانہ کتنا ہی ترقی کر لے۔ آج سائنس اور کمپیوٹر کا دور ہے۔ آج کے دور میں ایسے پروگراموں کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ ناول میں دلت مسائل پر بحث کرنے سے قبل اس کے معنوی شعریات کو سمجھنا ضروری ہے۔ دلت ایسا طبقہ ہے جسے دبا کر رکھا گیا۔ تعلیمی، سیاسی اور معاشی طور پر دلت طبقے کو نظر انداز کیا گیا۔ دلت ادب زندگی کی خواہشوں کا ادب ہے۔ پروفیسر ریشما پروین نے کہا کہ دلت مسائل پر آج بہت اچھی گفتگو ہوئی۔ دلت ادب کو سچا فن کار اپنے تجربے کی بنا پر لکھتا ہے۔ نازک حالات میں اگر کوئی ناول نگار دلت مسائل پر روشنی ڈالتا ہے تو یہ بڑی بات ہے۔ اس موقع پر کشمیر کے عامر عباس نے 1980ء کے بعد اردو ناول میں دلت مسائل، دہلی یونیورسٹی کے ذبیح اللہ نے ناول ''چمراسر'' میں دلت مسائل اور میرٹھ یونیورسٹی کی ڈاکٹر الکا وششٹھ نے ''دلت ادب میں خواتین'' موضوع پر اپنے اپنے مقالات پیش کیے۔ جن کو سبھی مہمانان اور پروگرام کے سامعین و ناظرین نے خوب سراہا۔ پروگرام سے ڈاکٹر شاداب علیم، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر ارشد اکرام، محمد شمشاد اور طلبہ و طالبات جڑے رہے۔

محمد طلحہ نے 4 سال میں حفظ کی سعادت حاصل کی

سہارنپور (ایجنسی) 14 سالہ محمد طلحہ ولد گوہر عالم نے مومن مسجد پیروالی گلی کے پیش امام و مکتب کے استاد قاری زبیر احمد کے پاس چار سال میں حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس موقع پر ایک دعائیہ مجلس کا بھی انعقاد کیا گیا اور جامعہ مظاہر علوم کے سینئر مفتی، مفتی مقصود قاسمی نے قرآن کریم کی عظمت و فضیلت اور حفظ کی سعادت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے محمد طلحہ کے والدین اور استاد کو مبارکباد دی اور قرآن کی تعلیم دلانے کی تلقین کی۔ دعائیہ مجلس میں شرکت کرنے والوں میں ڈاکٹر بدر عالم، ڈاکٹر فخر عالم، حافظ آزاد عالم، ڈاکٹر فیروز عالم، محمد اظہار محمد شاکر، ارشاد عالم گوہر، نجم عثمانی، فیض عالم، مفتی شیث عالم مظاہری، اسامہ آزاد، حافظ محمد عثمان، محمد ارمان، اور قاضی یوسف عالم وغیرہ نے شرکت کی۔

مزدور کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی

میرٹھ (ایجنسی)
تھانہ علاقہ کے سرور پور گاؤں میں ایک مزدور کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی، مزدور کی لاش گاؤں کے قریب جنگل میں درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ لاش کی اطلاع ملتے ہی گاؤں کے لوگ موقع پر پہنچے اور پولیس کو اطلاع دی۔ گاؤں والوں اور پولیس نے مقتول کی شناخت وجے ولد ہری پرساد گاؤں، بھد مارا تھانہ، ریواسا ضلع، سیتاپور کے طور پر کی ہے۔ وہ گاؤں میں ایک کسان کے یہاں مزدوری کرتا تھا۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق مقتول وجے سہیندر پال ولد پرمود کے گھر رہ کر مزدوری کرتا تھا، بتایا گیا ہے کہ متوفی جمعرات کی صبح گنے کو چھیلنے کے لیے کھیتوں میں گیا تھا۔ مگر واپس نہیں لوٹا۔ لوگوں کو جنگل میں ایک شخص کی لاش درخت پر لٹکی ہوئی ملنے کی خبر ہوئی۔ گاؤں والوں کی طرف سے دی گئی اطلاع ملنے کے بعد پولیس تھانہ انچارج اجے کو اطلاع دی۔ شکلا نے بتایا کہ لاش کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی، لاش کی شناخت کر لی گئی ہے اور پنچ نامہ مکمل کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

غزہ معاہدے پر عمل اتوار سے شروع ہوگا، ہم امریکیوں کی رہائی کے منتظر ہیں: بلنکن

غزہ (ایجنسی): اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی حکومتی توثیق کو ملتوی کرنے اور حماس پر اس کی بعض شقوں سے انکار کا الزام لگائے جانے کے بعد امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے معاہدے کے نفاذ کے وقت کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ غزہ معاہدے پر عمل درآمد اتوار سے شروع ہو جائے گا۔ غزہ معاہدے پر مکمل عمل درآمد ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے 15 ماہ کی تکالیف کے بعد غزہ پر ایک معاہدہ کیا۔ انٹونی بلنکن نے مزید کہا کہ ہم غزہ معاہدے کے ایک حصے کے طور پر امریکیوں کی رہائی کا انتظار کر رہے ہیں۔ یہ معاہدہ امریکی سفارت کاری کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ چیلنجز کا سامنا کرتے ہوئے مزید طاقتور ہو گیا ہے۔ مزید برآں امریکی وزیر نے اسرائیل اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات معمول پر آنے کے معاملے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کے لیے فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے راستہ نکالنے کی ضرورت ہے۔ واضح رہے اسرائیلی میڈیا نے جمعرات کو اطلاع دی کہ اسرائیلی کابینہ کل جمعہ کو غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی منظوری کے لیے ایک اجلاس منعقد کرے گی۔

یاد رہے جنگ بندی معاہدہ، جس پر 3 مرحلوں میں عمل درآمد ہونا ہے، اگلے اتوار سے نافذ العمل ہوگا۔ معاہدے کا پہلا مرحلہ 6 ہفتوں پر محیط ہے۔ معاہدے کے تحت غزہ سے اسرائیلی افواج کا بتدریج انخلا ہوگا۔ پہلے مرحلے میں 33 اسرائیلیوں کی رہائی بھی شامل ہے جن میں پچاس سال سے زیادہ عمر کے تمام خواتین، بچے اور مرد شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دو امریکی کیتھ سیگل اور سجوئے ڈیکل چن بھی رہا ہوں گے۔

معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد سے متعلق مذاکرات پہلے مرحلے کے 16ویں روز شروع ہونے والے ہیں۔ اس مرحلے میں ایک ہزار سے زائد فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے بدلے تمام باقی ماندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ہوگی۔ ایک مستقل جنگ بندی ہوگی اور غزہ سے اسرائیلی افواج کا مکمل انخلا کی امید ہوگی۔ تیسرے مرحلے میں باقی تمام میتوں کی واپسی اور مصر، قطر اور اقوام متحدہ کی نگرانی میں غزہ کی تعمیر نو کا آغاز کیا جائے گا۔

سیز فائر اعلان کے باوجود اسرائیل کی غزہ میں یرغمال خاتون والے علاقے پر بمباری

غزہ (ایجنسی):
اس اعلان کے باوجود کہ حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ ہوا ہے اور اس معاہدے کو اتوار نافذ العمل ہونا ہے ایک نیا اسرائیلی حملہ ہوا جس میں حماس کے زیر حراست خاتون یرغمالی کے مقام کو نشانہ بنایا گیا۔ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابو عبیدہ نے اعلان کیا کہ ایک اسرائیلی حملے نے ایک ایسی جگہ کو نشانہ بنایا جہاں ایک خاتون کو یرغمال بنانے کے بعد جنگ بندی کا معاہدہ طے پا گیا تھا۔ ترجمان نے کہا حملے کے بعد یرغمالی خاتون کا انجام واضح نہیں ہے۔ اسرائیلی فوج نے ایک ایسی جگہ کو نشانہ بنایا جہاں متوقع ڈیل کے پہلے مرحلے کی ایک خاتون یرغمالی موجود تھی۔ ترجمان نے کہا کہ دشمن کی طرف سے اس مرحلے پر ہر جارحیت اور بمباری کسی قیدی کی آزادی کو ایک المیے میں بدل سکتی ہے۔

جمعرات کو فلسطینی وزارت صحت نے کہا کہ غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 81 فلسطینیوں کو شہید کر دیا گیا ہے۔ 15 ماہ سے زیادہ عرصے سے جاری اسرائیلی بمباری، گولہ باری اور فائرنگ کے واقعات میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 46788 ہوگئی ہے۔ اسرائیل کا یہ حملہ ایسے وقت میں کیا گیا جب ان کئی ممتاز قیدیوں کے ناموں کے حوالے سے بات چیت جاری ہے جن کی رہائی کا حماس مطالبہ کر رہی اور اسرائیل ایسا کرنے سے انکار کر رہا ہے۔ یہ اختلاف بدھ 15 جنوری کو سیز فائر کے اعلان کے باوجود باقی ہے۔ امریکی صدر بائیڈن اور نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایلچی اور قطری اور مصری ثالث غزہ معاہدے کے آخری باقی ماندہ تنازع کو حل کرنے کے لیے دوحہ میں کام کر رہے ہیں۔

یاد رہے جنگ بندی معاہدہ، جس پر 3 مرحلوں میں عمل درآمد ہونا ہے، اگلے اتوار سے نافذ العمل ہوگا۔ معاہدے کا پہلا مرحلہ 6 ہفتوں پر محیط ہے۔ معاہدے کے تحت غزہ سے اسرائیلی افواج کا بتدریج انخلا ہوگا۔ پہلے مرحلے میں 33 اسرائیلیوں کی رہائی بھی شامل ہے جن میں پچاس سال سے زیادہ عمر کے تمام خواتین، بچے اور مرد شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دو امریکی کیتھ سیگل اور سجوئے ڈیکل چن بھی رہا ہوں گے۔ معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد سے متعلق مذاکرات پہلے مرحلے کے 16ویں روز شروع ہونے والے ہیں۔ اس مرحلے میں ایک ہزار سے زائد فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے بدلے تمام باقی ماندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ہوگی۔ ایک مستقل جنگ بندی ہوگی اور غزہ سے اسرائیلی افواج کا مکمل انخلا کی امید ہوگی۔ تیسرے مرحلے میں باقی تمام میتوں کی واپسی اور مصر، قطر اور اقوام متحدہ کی نگرانی میں غزہ کی تعمیر نو کا آغاز کیا جائے گا۔

عآپ کی حکومت بننے پر طلباء کو بسوں میں مفت سفر اور میٹرو میں رعایت ملے گی: کیجریوال

نئی دہلی، (یو این آئی)
عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے آج کہا کہ اگر ان کی پارٹی دہلی میں حکومت بناتی ہے تو خواتین کے ساتھ ساتھ تمام طلبا کا بس میں سفر بالکل مفت ہوگا۔ اور میٹرو کے کرایہ میں رعایت دی جائے گی۔

مسٹر کیجریوال نے کہا کہ سبھی جانتے ہیں کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت تعلیم کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے، کیونکہ اگر آپ پڑھتے ہیں تو ہی ملک ترقی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ایسے غریب بچے ہیں، جو اسکول اور کالج جانے کے پیسے نہ ہونے کی وجہ سے تعلیم سے محروم رہتے ہیں۔ میں سب سے بڑا جو اعلان کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ اگر عام آدمی پارٹی حکومت بناتی ہے تو طلباء کو بسوں میں مفت سفر کی سہولت بھی دی جائے گی۔ خواتین کے لیے بسوں میں مفت سفر کی سہولت پہلے سے موجود ہے۔

انہوں نے کہا "دہلی کے اندر بہت سے طلباء اسکولوں اور کالجوں میں جانے کے لیے میٹرو کا استعمال کرتے ہیں۔ میٹرو دہلی کی لائف لائن ہے، لیکن میٹرو بہت مہنگی ہوگئی ہے۔ عام طالب علم کے لیے اسے برداشت کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ میٹرو دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کے درمیان 50-50 فیصد کا پروجیکٹ ہے۔ اس کا منافع اور نقصان دونوں حکومتوں کے درمیان 50-50 فیصد شیئر کیا جاتا ہے۔ میں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے کہ ہمیں میٹرو میں طلباء کو 50 فیصد رعایت دینی چاہیے۔ نیز، رعایت دینے کی وجہ سے ہونے والے اخراجات کو دہلی اور مرکزی حکومت کے درمیان 50-50 فیصد کے تناسب سے بانٹ دیا جانا چاہیے۔ یہ بالکل عوامی مفاد کا معاملہ ہے۔ اس میں کوئی سیاست نہیں ہے اور نہ ہی سیاست ہونی چاہیے۔"

مسٹر کیجریوال نے کہا "مجھے امید ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہمارے بچوں اور نوجوانوں کے لیے میری اپیل کو ضرور قبول کریں گے۔ انتخابات ختم ہونے کے بعد ہم طلباء کو بسوں میں مفت سفر فراہم کرائیں گے اور میٹرو میں انہیں 50 فیصد رعایت دیں گے۔ وزیر اعظم کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا" میں دہلی کے اسکول اور کالج کے طلباء سے متعلق ایک اہم معاملے کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانے کے لیے یہ خط لکھ رہا ہوں۔ دہلی کے طلباء اپنے اسکول یا کالج تک پہنچنے کے لیے زیادہ تر میٹرو پر انحصار کرتے ہیں۔ طلباء پر مالی بوجھ کو کم کرنے کے لئے میں دہلی میٹرو میں طلباء کو 50 فیصد رعایت فراہم کرنے کی تجویز پیش کرتا ہوں۔ دہلی میٹرو دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کے درمیان 50-50 فیصد تعاون کا پروجیکٹ ہے۔ اس لیے دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کو اس پر آدھا خرچ برداشت کرنا چاہیے۔ ہماری طرف سے، ہم طلباء کے لیے بس کا سفر بالکل مفت کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ اس تجویز سے اتفاق کریں گے۔"

سروائیکل کینسر سے بچاؤ کیلئے خواتین کو ہر تین سال بعد اسکریننگ کرانی چاہیے

اٹاوہ، (یو این آئی) ڈاکٹروں کا ماننا ہے کہ سروائیکل کینسر 30 سے 45 اور 60 سے 70 سال کی خواتین میں زیادہ ہوتا ہے، اس لیے اس عمر کی خواتین کو ہر تین سال بعد اسکریننگ کروانے کی ضرورت ہے۔ اٹاوہ میں واقع سیفائی میڈیکل یونیورسٹی کی ماہر امراض خواتین ڈاکٹر پرگتی دویدی نے یو این آئی سے خصوصی بات چیت میں کہا کہ آج کے دور میں تیزی سے پھیلنے والے سروائیکل کینسر کی بیماری کا علاج ویکسینیشن ہے۔ سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے لیے ویکسینیشن بہت ضروری ہے۔ نو سے 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کو اس ویکسین کی دو ڈوز لگتی ہیں، یہ ویکسینیشن چھ ماہ کے وقفے سے کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ 15 سے 26 سال کی لڑکیوں اور خواتین کو ویکسی نیشن کی تین خوراکیں دی جاتی ہیں جن میں چھ ماہ کے اندر تین خوراکیں دی جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ 27 سے 45 سال کی خواتین بھی اسکریننگ کے ساتھ ویکسینیشن کروا سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں اگر کسی خاتون کو سروائیکل کینسر کی علامات نظر آئیں تو اسے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ اس سے بچنے کے لیے ہر تین سال بعد اسکریننگ کرانا بہت ضروری ہے۔ 30 سے 45 سال اور 60 اور 70 سال کی خواتین میں سروائیکل کینسر کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، اس لیے اس عمر کی خواتین کو بروقت اپنی اسکریننگ کروالینی چاہیے۔ ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ موسم سرما میں حاملہ خواتین کو گرم کپڑے پہننے اور متوازن غذا کھانے کے ساتھ ساتھ روزانہ تین لیٹر پانی پینا چاہیے۔ آج کے دور میں سروائیکل کینسر کا مسئلہ عام ہوتا جا رہا ہے جس میں ماہواری میں بے قاعدگی، بدبودار مادہ اور تعلقات بنانے میں مسائل بنیادی وجوہات ہیں۔ اگر ایسی علامات ظاہر ہوں تو ماہر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اس سے بچنے کے لیے ہر تین سال بعد اسکریننگ کرانا بہت ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ سروائیکل کینسر کی اسکریننگ سیفائی میڈیکل یونیورسٹی کے او پی ڈی کے کمرہ نمبر 10 میں پیر سے ہفتہ تک روزانہ صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کی جاتی ہے۔ جس میں خواتین کی اسکریننگ کے بعد 10 دن میں موصول ہونے والی رپورٹ کی بنیاد پر علاج شروع کیا جاتا ہے۔ صحت مند خواتین کے لیے بھی ہر تین سال بعد اسکریننگ کروانا بہت ضروری ہے۔

کٹھوعہ کے بلاور میں ملی ٹینٹ مخالف آپریشن جاری

جموں (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے بلاور علاقے میں سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر ملی ٹینٹ مخالف آپریشن شروع کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے جمعے کی صبح کٹھوعہ کے بلاور علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع کے مطابق فوج، پولیس اور بی ایس ایف نے مشترکہ طور پر ایک وسیع العریض جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے راستوں پر پہرے بٹھا دئے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ بلاور علاقے میں ملی ٹینٹوں کی موجودگی کی اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن لانچ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشتبہ ملی ٹینٹوں کو تلاش کرنے کی خاطر سراغ رساں کتوں اور ڈرون کیمروں کی خدمات حاصل کی گئی ہے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک علاقے میں آپریشن جاری تھا۔

ٹرین کی زد میں آنے سے 55 سالہ شخص کی موت

چھپرا، (یو این آئی)
بہار کے سارن ضلع میں مشرقی وسطی ریلوے کے گولڈن گنج-اوتار نگر اسٹیشن کے درمیان ٹرین کی زد میں آ کر ایک شخص کی موت ہوگئی۔ چھپرا کچہری سرکاری ریلوے اسٹیشن پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ گولڈن گنج-اوتار نگر اسٹیشن کے درمیان ریلوے لائن سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ متوفی کی عمر تقریباً 55 سال ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گورنمنٹ ریلوے پولیس کی پولیس موقع پر پہنچی اور متوفی کی شناخت کرنے کی کوشش کی تاہم اس کی شناخت نہیں ہوسکی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے متوفی کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے۔

''لوہیانامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کر سکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ **لوہیا نامہ**، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، **ایڈیٹر: جاوید احمد**
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Saturday 18 January, 2025

LUCKNOW CITY
E-mail: lohianama@gmail.com, Website: www.lohianama.com

کے جی ایم یو میں خاتون مریضہ سے زیادتی کی کوشش

لکھنؤ(ایجنسی):
کے جی ایم یو کے دماغی صحت کے شعبے میں داخل ایک لڑکی نے ایک صفائی کرنے والے پرعصمت دری کی کوشش کا الزام لگایا ہے۔ اس شکایت پر یونیورسٹی انتظامیہ نے فوری طور پرملزم سوپر کونوکری سے فارغ کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی وزیر گنج پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے ملزم کوحراست میں لے لیاہے، پولیس کودی گئی شکایت کے مطابق عالم باغ کی رہنے والی لڑکی کو27 دسمبر کو دماغی امراض کے شعبہ میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہ 14 جنوری کی صبح بیت الخلاء جا رہی تھی کہ جھاڑو دینے والاشکتی پیچھے سے آیا اوراس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ شروع کر دی۔ جب اس نے احتجاج کیا تو اس نے طاقت کا استعمال کرنے کی کوشش کی۔ انسپکٹر وویک چندر مشرا نے بتایا کہ ملزم ملازم کوحراست میں لے لیا گیا ہے۔ اس سے پوچھ گچھ کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔
کے جی ایم یو کے ترجمان پروفیسر۔ سدھیر سنگھ نے کہا کہ ملزم ملازم کنٹریکٹ پر تعینات تھا اوراسے نوکری سے ہٹادیا گیا ہے۔ جبکہ ترجمان پروفیسر۔ کے کے سنگھ نے کہا کہ محکمہ میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج بھی دیکھی جائے گی۔ فوٹیج بھی پولیس کوفراہم کی جائے گی تا کہ منصفانہ تفتیش کی جاسکے۔

بی جے پی آئین اور جمہوریت کے خلاف کام کرتی ہے: اکھلیش یادو

بی جے پی کے اقتدار میں رہتے ہوئے جمہوریت کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے

لکھنؤ (ایجنسی):
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی کے اقتدار میں رہتے ہوئے جمہوریت کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ بی جے پی نے سماج اور سیاست کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ بی جے پی سماج میں نفرت پھیلا رہی ہے۔ تعصب کی سیاست کرتا ہے۔ بی جے پی آئین اور جمہوریت کے خلاف کام کرتی ہے۔ اسے اقتدار سے ہٹانا ضروری ہے۔
سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر لکھنؤ میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آڈیٹوریم میں مختلف اضلاع سے آئے کارکنوں اور لیڈروں سے خطاب کرتے ہوئے جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ کارکنوں کو ہوشیار رہنا ہوگا۔ اپنی زبان اور رویے کو درست رکھ کر لوگوں کی خوشی اور غم میں شریک ہوں۔ لوگوں کے مسائل سے رابطہ کر کے ان کی مدد کریں۔
شری اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کسی کی رشتہ دار نہیں ہے۔ بی جے پی کے حامی بھی سمجھ گئے ہیں کہ یہ حکومت انہیں نقصان پہنچا رہی ہے۔ کسان، نوجوان اور تاجر سبھی بی جے پی کی غلط پالیسیوں سے مایوس اور رنجیدہ ہیں۔ یہ حکومت عوام کو تنگ کر رہی ہے۔ ناانصافی اور ظلم ہو رہا ہے۔ اس حکومت میں کوئی سرمایہ کاری نہیں ہونے والی۔ سرمایہ کاروں کے بڑے بڑے اجلاس منعقد کیے گئے لیکن سب ڈھونگ ثابت ہوئے۔
مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں کوئی نئی سرمایہ کاری نظر نہیں آ رہی ہے۔ پرانے کارخانے ریاست سے باہر جا رہے ہیں۔ ہر طبقہ بی جے پی کی جھوٹ اور لوٹ مار کی پالیسی کا شکار ہے۔ کانپور سمیت ریاست کے کئی شہروں کے تاجر اپنے کاروبار بند کر کے دوسری جگہوں پر جا رہے ہیں۔ نئی سرمایہ کاری نہیں آ رہی۔ جو پرانا تھا وہ بھی نکلتا جا رہا ہے۔ اس سے اتر پردیش میں بے روزگاری میں مزید اضافہ ہوگا۔ نوجوان پہلے ہی بے روزگاری سے پریشان ہیں۔ حکومت نوجوانوں کو روزگار اور روزگار فراہم نہیں کرنا چاہتی۔
جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کے قول وفعل میں بہت فرق ہے۔ جھوٹ بولنے اور جھوٹے وعدے کرنے میں بی جے پی کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ وہ کاشی کو کیوٹو میں تبدیل کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے گورکھپور کو وینس میں تبدیل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اب وہ سونبھدرا کو سوئٹزرلینڈ بنانے کا خواب دیکھ رہا ہے۔ اگر بی جے پی کوئی ترقی نہیں کر سکتی تو وارانسی کو وارانسی ہی رہنے دو، گورکھپور گورکھپور ہی رہنے دو اور سون بھدر کو سونبھدر ہی رہنے دو۔ ان شہروں کی سجاوٹ سے مت کھیلو۔ اگر 2027 میں سماج وادی کی حکومت بنتی ہے توان کی ہر طرف ترقی ہوگی۔
جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت کے پچھلے دس سالوں کے دوران بی جے پی کا کوئی بھی اعلان یا وعدہ زمین پر نظر نہیں آ رہا ہے۔ بی جے پی حکومت نہ تو گنگا کی صفائی کر سکی اور نہ ہی گایوں کی خدمت کر سکی۔ بی جے پی لیڈر اور ایم ایل اے خود تسلیم کر رہے ہیں کہ بدعنوانی اپنے عروج پر ہے۔ ریاست میں روزانہ 50 ہزار گائے ذبح کی جا رہی ہیں۔ اس پر پوری حکومت خاموش ہے۔ بی جے پی کی حقیقت عوام کے سامنے آ رہی ہے۔ عوام 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دے کر اس کے جھوٹ اور لوٹ مار کا خاتمہ کر دیں گے۔

وارانسی کے ایک خاندان کے تین کھلاڑیوں کی اکھلیش یادو سے ملاقات

لکھنؤ (ایجنسی): وارانسی کے ایک ہی خاندان کے تین کھلاڑیوں نے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ جناب اکھلیش یادو سے آج سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر، لکھنؤ میں ملاقات کی اور ان کا آشیرواد لیا۔ ان کے ساتھ ریسلنگ ایسوسی ایشن وارانسی کے جوائنٹ سکریٹری مسٹر گورکھ یادو، کوچ مسٹر اجیت پال، سابق امیدوار شیوپور آنند موہن گڈو اور کھلاڑی بچوں کی والدہ محترمہ سریتا پٹیل بھی موجود تھیں۔ وارانسی کی تین لڑکیوں، محترمہ پریتی پٹیل، محترمہ پراچی پٹیل اور محترمہ ششی پٹیل نے چھتیس گڑھ میں 2 جنوری سے 6 جنوری تک منعقدہ اسکولی بچوں کے کشتی مقابلے میں بالترتیب سونے، چاندی اور کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ جناب اکھلیش یادو نے ان کی تعریف کی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور انہیں مالی مدد بھی دی۔ لڑکیوں نے بتایا کہ انہیں ریاستی حکومت سے کوئی مدد نہیں ملی ہے۔ جناب اکھلیش یادو نے اس موقع پر کہا کہ صرف غریب گھرانوں کے بچے ہی کھیلتے ہیں تا کہ ملک کا نام روشن کیا جاسکے۔ اچھے کھلاڑی محنتی خاندانوں سے ہی نکلتے ہیں۔ وارانسی کے کھلاڑیوں کی والدہ محترمہ سریتا پٹیل سبزی بیچ کر بچوں کو پڑھا رہی ہیں اور ان سے کوچنگ کروا رہی ہیں۔ محترمہ سریتا پٹیل کے شوہر آنجہانی سنتوش پٹیل روہنیا علاقہ سے بی ڈی سی ممبر رہ چکے ہیں۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ سماج وادی حکومت نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کی تربیت کا انتظام کیا ہے۔ کئی کھلاڑیوں کو حکومت کے اعلیٰ ترین اعزاز لیش بھارتی سے بھی نوازا گیا۔ کھلاڑیوں کو مناسب مالی امداد اور نوکریاں بھی دی گئیں۔ لکشمی بائی یوجنا ایوارڈ خواتین کھلاڑیوں کو دیا گیا۔ مسز سریتا پٹیل نے مسٹر اکھلیش یادو کو سردار پٹیل کا پورٹریٹ پیش کیا۔

سماجوادی لیڈر اننت رام کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

لکھنؤ (ایجنسی) آج ممتاز سماجوادی لیڈر اور سابق ایم پی شری اننت رام جیسوال کی 10 ویں برسی پر سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر، لکھنؤ میں انہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ شری اننت رام جیسوال اتر پردیش اسمبلی کے ساتھ ساتھ چھٹی لوک سبھا کے رکن بھی تھے۔ وہ ریاستی کابینہ میں وزیر تعلیم۔صحت بھی تھے۔ بارہ بنکی کے رہنے والے مسٹر جیسوال مسٹر رام منوہر لوہیا اور مسٹر ملائم سنگھ یادو کے ساتھ ٹھہرے ہوئے تھے۔ سوشلسٹ تحریک کو مضبوط بنانے میں ان کا غیر معمولی تعاون تھا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ مسٹر جیوال نے جمہوریت کی خاطر ایمرجنسی کے دوران جیل کی اذیتیں برداشت کیں۔ انہوں نے زبان کی تحریک میں بھرپور کردار ادا کیا۔ پسماندہ، دلتوں، غریبوں، کسانوں اور محروموں کی آواز بنیں۔ ہمیں سوشلسٹ نظریے کو آگے لے جانے کا کام کرنا ہے۔ محترم اننت رام جیسوال کے پوتے شری درش جیسوال اور خاندان کے شری مرلی منوہر جیسوال نے بھی پھول چڑھائے۔ اس موقع پر شری راجندر چودھری، قومی سکریٹری، شیوکمار بیریا، سابق وزیر، اروند کمار سنگھ، سابق ایم پی، ناگیندر یادو، سابق ایم ایل اے، ادے ویر سنگھ، سابق ایم ایل سی، راجیش یادو، سابق ایم ایل سی، شری وجے بہادر یادو، سابق ایم ایل سی۔ ضلع پنچایت صدر رام آسرے وشوکرما، رام اوتر سینی، سابق ایم ایل اے، ضلع صدر جھانسی برجیش سنگھ بھوجلا، ضلع صدر اناؤ راجیش یادو، ستیش نگم، رمیش پرجاپتی ریاستی نائب صدر سماج وادی پسماندہ طبقہ سیل، راجہ سروبندر سنگھ، وکاس یادو، سابق قومی صدر یوجن سبھا دگ وجے سنگھ دیو، سابق ریاستی صدر سماج وادی چھاتر سبھا، پردیپ جیسوال ریاستی صدر سماج وادی ویاپر سبھا، سنی کنوجیا، پریانک ہری وجے ترپاٹھی دھیرو، کے کے سریواستو، ڈاکٹر ہریش چندر، رادھے شیام سنگھ وغیرہ موجود تھے۔ ان کی موجودگی میں بھی قابل ذکر ہے۔

خاتون اور اس کی 6 سالہ معصوم بیٹی کا گلا ریت کر بہیمانہ قتل

ملیح آباد میں دوہرے قتل سے سنسنی، گھر سے خون میں لت پت لاشیں برآمد

لکھنؤ(ایجنسی)
ملیح آباد کے عیسی نگر میں بدھ کی دیر شب بدمعاشوں نے گھر میں گھس کر گیتا کنوجیا 24 اور اس کی بیٹی دیپیکا 6 کا گلا ریت کر بہیمانہ قتل کر دیا۔ دروازہ اندر سے بند تھا۔ ماں بیٹی کی لاش خون سے لت پت حالت میں فرش پر پڑی تھی۔ ڈبل مرڈر کی اطلاع پر اعلیٰ افسران موقع پر پہنچے۔ موقع کا معائنہ کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ قاتلوں کی تلاش میں پولیس کی تین ٹیمیں تشکیل دی گئی ہے۔ پولیس کئی نکات پر جانچ کر رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس قتل معاملہ میں بیحد قریبی کا ہاتھ ہے۔ حالانکہ دیر رات اس معاملہ میں پولیس کے ہاتھ کچھ سراغ لگے ہیں۔ وہیں پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ جلد ہی اس قتل کا انکشاف کیا جائے گا۔ ملیح آباد کے عیسی نگر کے پرکاش کنوجیا ممبئی میں رہ کر ایک لانڈری میں کام کرتے ہیں۔ کنبہ میں ان کی بیوی گیتا، بیٹی دیپیکا اور بیٹا دیپانشو گاؤں میں رہتے تھے۔ دلاور نگر کی گیتا کے والد سدھارتھ نگر جمعرات کی دوپہر تقریباً تین بجے ناتی دیپانشو کو چھوڑنے کیلئے گیتا کے گھر آئے تھے۔ دیپانشو تقریباً ایک ہفتہ سے کھڑوا کی بڑی خالہ سمن کے گھر میں تھا۔ والد سدھارتھ ناتھ کافی دیر تک دروازہ کھٹکھٹاتے رہے لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ اس پر انھوں نے انہونی کے اندیشہ پر پڑوسی کی چھت پر چڑھ کر دروازہ کھولا۔ کمرہ کا نظارہ دیکھ کر چیخ پکار مچ گئی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے فورینسک ٹیم و ڈاگ اسکواڈ کی مدد سے جانچ کی مگر ڈاگ اسکوائڈ کچھ دوری پر جا کر رک گیا۔

گردن ریتا، سر و ماتھے پر نکیلے ھتھیار سے حملہ کا نشان تھا: ڈی سی پی مغرب وشوجیت شریواستو کے مطابق اندازہ ہے کہ دونوں کا قتل بدھ کی دیر شب کیا گیا ہے۔ قاتلوں نے دھاردار ہتھیار سے گلا ریتا اور معصوم کے سر پر وزنی چیز سے حملہ کیا۔ سر و ماتھے پر نکیلے ہتھیار سے گھونپے جانے کے نشان ملے ہیں۔ حالانکہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد حالات صاف ہو سکیں گے۔ پولیس نے کمرے کی تلاشی کے دوران موبائل فون برآمد کیا ہے۔ پولیس اس کی سی ڈی آر کھنگال رہی ہے۔ اس واقعہ کی جانکاری شوہر پرکاش کو دے دی گئی ہے۔ پولیس آشنائی، اراضی تنازعہ اور پرانی رنجش سمیت کئی نکات پر جانچ کر رہی ہے۔

15 دن قبل شوھر ممبئی گیا تھا: والد سدھارتھ ناتھ کے مطابق گیتا اور اس کی چھوٹی بیٹی گھر پر تھی۔ شوہر 15 دن قبل ہی ممبئی گیا ہے۔ گیتا کا بیٹا دیپانشو بڑی بیٹی سمن کے گھر گزشتہ ایک ہفتہ سے تھا۔ جمعرات کو سمن نے گیتا کو کئی مرتبہ فون کیا لیکن کال ریسیو نہیں ہوئی۔ اس کے بعد سمن نے سدھارتھ ناتھ سے دیپانشو کو گھر پہنچانے کی بات کہی۔ سدھارتھ ناتھ کسی سے بھی رنجش ہونے کی بات سے انکار کیا ہے۔

موبائل سے ملے سراغ جلد ھو سکتا ھے انکشاف: پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ گیتا کے موبائل سے پولیس کو کچھ اہم سراغ ہاتھ لگے ہیں۔ پولیس نے ملزمان کی شناخت کر لیا ہے۔ موبائل سے کچھ نمبر بھی ملے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ ماں۔ بیٹی کے قتل میں کسی خاص کا ہاتھ ہے۔ گیتا سوشل میڈیا پر کافی سرگرم رہتی تھی۔ اندیشہ ہے کہ پولیس کو اس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے کافی جانکاریاں ملی ہیں۔

مجلس 19 جنوری کو

لکھنؤ (ایجنسی)
آیت اللہ سید دلدار علی نقوی کی یاد میں 19 جنوری کو شام 7:30 بجے امام باڑہ جنت مآب تقی صاحب اکبری گیٹ میں دلدار علی غفرانمآب فاؤنڈیشن کی جانب سے مجلس کا انعقاد کیا جائے گا۔ فاؤنڈیشن کے جنرل سکریٹری مولانا سیف عباس نے بتایا کہ مجلس کو مولانا مصطفیٰ علی خاں خطاب کریں گے۔

قانون کو بدل کر آر ایس ایس کی سوچ نافذ کرنا چاہتی ہے بھاجپا: اجے رائے

بی کے ٹی میں منعقد جے باپو-جے بھیم-جے سنودھان کے تحت کانفرنس

لکھنؤ(ایجنسی):
کانگریس کے ریاستی صدر و سابق وزیر اجے رائے نے کہا کہ جب سے بھاجپا اقتدار میں آئی ہے مسلسل باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے سنودھان پر حملہ کر رہی ہے۔ ان کی پہلے دن سے ہی مرضی رہی ہے کہ کسی طرح سے سنودھان کو بدل کر آر ایس ایس کی سوچ کو نافذ کیا جائے۔ یہ باتیں ریاستی صدر جمعرات کو بخشی کا تالاب میں واقع جلال پور کے امبیڈکر میدان میں کانگریس کے ذریعہ چلائے جا رہے پروگرام جے باپو- جے بھیم- جے سنودھان کے تحت سنودھان کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہی۔ پروگرام میں کانگریس ودھان منڈل کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا بھی موجود تھیں۔ پروگرام کی شروعات بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ و مہاتما گاندھی کے تصویر پر پھول چڑھا کر کیا۔ اس دوران اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے نے کہا کہ ان لوگوں کو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر اور سنودھان و ان کے اصولوں سے نفرت ہے۔ اس لیے پارلیمنٹ میں امت شاہ نے اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے باباصاحب کی بےعزتی کی۔ انھوں نے کہا کہ جس طرح سے آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت نے ملک کے مجاہدین آزادی کی بےعزتی کرتے ہوئے پورے ملک کی بےعزتی کیا وہ بھی بے حد شرمناک ہے۔ ریاستی صدر نے آگے کہا کہ مرکز اور ریاست میں ظلم کرنے والی حکومت بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ امیر لوگوں کی کٹھ پتلی کے طور پر کام کرتے ہوئے غریبوں پر ظلم اور زیادتی کرتے ہیں۔ اس موقع پر کانگریس ودھان منڈل دل کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ کانگریس پارٹی مسلسل سنودھان کے تحفظ کے لیے لڑائی لڑ رہی ہے۔
راہل گاندھی سنودھان کے تحفظ کے لیے پورے ملک میں جے باپو جے بھیم جے سنودھیان پروگرام کو منعقد کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ آج جو کچھ بھی ملک کے دلتوں، پسماندہ طبقات، آدی واسیوں، کسانوں، مزدوروں، خواتین اور کمزور طبقے کے لوگوں کو ملا ہے وہ ہمارے آئین کے ذریعہ ملا ہے۔ آج بی جے پی کے لوگ آئین کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ پروگرام میں خاص طور سے سابق ایم ایل اے اندر راوت، ریاستی کانگریس کے میڈیا کے وائس چیئرمین منیش ہندوی، ترجمان علیم اللہ خاں، مکیش سنگھ چوہان، سچن راوت، ضلع صدر وید پرکاش ترپاٹھی، شہر صدر امت شریواستو تیاگی و ڈاکٹر شہزاد عالم، ڈاکٹر امت رائے، للن کمار، شرون گپتا، اجے ورما، ڈاکٹر آشیش دیکشت، ونود راوت، راجا حسین، انیش اختر مودی، آلوک سنگھ ریکوار، امت گوتم، معشوق علی سمیت تمام کانگریس کارکن و مقامی لوگ موجود تھے۔

لینگوئج یونیورسٹی میں این ایس ایس کے زیر اہتمام تقریری مقابلے کا انعقاد

لکھنؤ(ایجنسی): خواجہ معین الدین لینگوئج یونیورسٹی میں وویکانند کے یوم پیدائش کی مناسبت سے ہفتہ روزہ پروگرام کے تسلسل میں این ایس ایس کے زیر اہتمام "ہندوستان کی تعمیر میں نئی نسل کا کردار" کے موضوع پر اٹل ہال میں ایک تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں این ایس ایس کے مختلف رضا کاروں کے علاوہ ڈاکٹر ابھے کرشنا، ڈاکٹر صائمہ علیم اور ڈاکٹر ظفر النقی نے اس اہم موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر ابھے کرشنا نے اس اہم موضوع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج کی نوجوان کو وویکانند کے افکار و نظریات کو اپنی زندگی میں اتارنے کی ضرورت ہے اس لئے کہ نئے ہندوستان کی تعمیر میں ان کے افکار و نظریات بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ نوجوانوں کا قومی دن ہر سال 12 جنوری کو پوری ہندوستان میں منایا جاتا ہے۔ اس دن سماج میں نوجوانوں کی اہمیت اور سماج میں ان کی کارکردگی اور ان کے رول کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ نوجوانوں کے مسائل اور ان کے حل پر بات ہوتی ہے۔ نوجوانوں میں شعوری بیداری کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ 12 جنوری کو سوامی وویکانند کے یوم پیدائش کے موقع پر نوجوانوں کا قومی دن منانے کا بنیادی مقصد سوامی وویکانند کے نظریات کے ذریعہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور ملک کا مستقبل بہتر بنانا ہے۔ سماجی مصلح اور مذہبی رہنما سوامی وویکانند نے ملک کے ہر نوجوان کی شکل میں مستقبل کی جھلک اور امید کی کرن دیکھی۔ ڈاکٹر صائمہ علیم نے این ایس ایس رضا کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وویکانند کی شخصیت اوران کے افکار میں بلا کی مقناطیسیت تھی۔ انھوں نے خاص طور سے شکاگو میں دیئے گئے خطبے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وویکانند نیا اس تاریخی خطبے میں ہندوستانی علم و تہذیب کی منور روایت کو اس طرح سے بیان کیا کہ اس کی معنویت و اہمیت دن بدن مزید روشن ہو رہی ہے۔ انھوں نے آخر ان سبھی طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جنھوں نے اس اہم موضوع پر تقریر کی۔ انھوں نے کہا کہ اس طرح کے تقریری مقابلے نہ صرف خوداعتمادی پیدا کرنے میں معاون ہیں بلکہ آپ کی شخصیت سازی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس تقریری مقابلے میں رودراکش چودھری، اروں کمار، ہرش تیواری اور ریکھا یادو کے علاوہ دیگر طلبہ نے بھی حصہ لیا۔ اس پروگرام کی نظامت اور شکریہ انجینئرنگ کے طالب مینک نے انجام دی۔ اس پروگرام میں چوتھی، پانچویں اور آٹھویں یونٹ کے رضا کاروں کے علاوہ مختلف شعبوں کے طلبہ نے بھی جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔

ٹریلر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار باپ کی موت، بیٹا زخمی

لکھنؤ(ایجنسی): بی بی ڈی واقع کسان پتھ موڑ پر بدھ کی شب کہرے کے درمیان ٹریلر نے موٹر سائیکل میں ٹکر مار دی۔ حادثہ میں باپ کی موت ہوگئی جبکہ موٹر سائیکل پر پیچھے بیٹھا بیٹا زخمی ہوگیا۔ دونوں کو علاج کیلئے رام منوہر لوہیا اسپتال بھیجا گیا جہاں ڈاکٹر نے باپ کو مردہ قرار دے دیا جبکہ بیٹے کو علاج کے چھٹی دے دی گئی۔ کرشنا نگر کے مانس نگر کے نرمل مشرا 40 ڈاٹا انٹری کا کام کرواتے تھے۔ بھائی دیپ مشرا نے بتایا کہ نرمل بیوی پونم و بیٹے پارتھ کے ساتھ منگل کو مکرسکرانتی منانے بارہ بنکی دیوی روڈ واقع سسرال گئے تھے۔ نرمل بیوی پونم کے ساتھ اسی دن شام کو گھر لوٹ آئے تھے۔ بدپ کو وہ بیٹے پارتھ 11 کو لینے سسرال گئے تھے۔ رات تقریباً 10.30 بجے نرمل بیٹے کے ساتھ موٹر سائیکل سے گھر لوٹ رہے تھے کہ راستہ میں بی بی ڈی واقع کسان پتھ موڑ پر کہرے کی وجہ سے ٹریلر مڑ رہا تھا جس کی زد میں آ کر دونوں زخمی ہوگئے۔ حادثہ کے بعد راہگیروں نے ٹریلر ڈرائیور کو پکڑ لیا اور پولیس کو اطلاع دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے ٹرک واس کے ڈرائیور کو قبضہ میں لے کر دونوں زخمیوں کو علاج کیلئے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال بھیجا جہاں ڈاکٹر نے نرمل کو مردہ قرار دے دیا جبکہ پارتھ کا ابتدائی علاج کے بعد چھٹی دے دی گئی۔ انسپکٹر کا کہنا ہے کہ مقدمہ درج کر کے ملزم کو ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

مولانا سید جعفر حسنی ندوی فکری سنجیدگی میں منفرد تھے: ڈاکٹر سعید اللہ ندوی

لکھنؤ (پریس ریلیز): مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کی حاثاتی موت پر جامعۃ الحسنات للبنات دوبگا اور جمعیۃ الاقلیۃ المسلمہ الہندیہ میں تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ادارہ کے بانی وناظم ڈاکٹر مولانا سعید اللہ ندوی نے کی۔ انہوں نے مولانا کو خراج عقید پیش کرتے ہوئے کہا آپ بڑے ہی بااخلاق اور اپنے بڑوں کا ادب کرنے والے اور چھوٹوں پر شفقت کرنے والے تھے۔ وہ دار العلوم ندوۃ العلماء سے ملحقہ مدارس اور دیگر مدارس کا بھی بہت خیال کرتے تھے۔ ان کے اندر ہمدردی کا جذبہ بدرجہ اتم موجود تھا۔
مولانا ندوی نے کہا ماہر ادیب مولانا واضح رشید ندوی کے فرزند اور سابق ناظم ندوۃ العلماء اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سابق صدر مولانا سید رابع حسنی ندوی کے بھتیجے اور داماد تھے۔ ان میں علمی قابلیت اور فکری سنجیدگی اتم موجود تھی جن کی ضرورت آج کے مشکل دور میں بہت زیادہ ہے۔ ان کی انہی صلاحیتوں کی بنیاد پر ان کو ندوہ سے شائع ہونے والے عربی رسالہ "الرائد" کا مدیر اعلیٰ بنایا گیا تھا اور ندوہ کی اداری ذمہ داریوں کی ادائیگی کیلئے ان کا انتخاب ناظر ندوۃ العلماء کے طور پر کیا گیا اور ان کے کاندھوں پر بھی ندوہ کی قیادت کی ذمہ داری ڈالی گئی تو کسی قدر اطمینان ہوگیا تھا کہ نسبتاً یہ جواں سال قیادتیں طویل مدت تک ندوہ کو آگے لے کر جانے کا کام کریں گی۔ لیکن شاید قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔
مولانا کا انتقال ندوہ کیلئے بڑا خسارہ ہے اور اس کی تلافی میں یقیناً وقت لگے گا۔ امید کی جاتی ہے کہ اس خسارہ کی تلافی جلد ہوجائے اور ندوۃ العلماء اپنے دینی و تعلیمی مشن پر اسی طرح گامزن رہے جیسا کہ اب تک اس کی تاریخ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ ایصال ثواب کے بعد نشست کا اختتام مولانا سعید اللہ کی دعا پر ہوا۔